		درخت حشرات سے متاثر ہوتے ہیں۔ اور فصلوں کو بچانے کی صلاحیت کھو دیتے ہیں۔	3	4	12	مقامی این جی او''ا یکوئیز'' نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ''ریلے کروپنگ'' کے لئے درختوں کی نئی اقسام کی شناخت کرائیں گے اور مہیا بھی کریں گے اور بیماریوں سے بچانے کے لئے نگرانی کریں گے۔
3-سارے علاقے	سارے منصوبے	خطرہ ہے کہ مستفید ہونے والوں کے گھر سیلابوں سے تباہ ہو جائیں گے جو منصوبے میں اُن کی شراکت کو متاثر کرسکتا ہے۔	4	4	16	نئے منصوبے شروع کریں اور مکانوں کو ترمیم شدہ انداز میں تعمیر کریں تا کہ سیلاب سے تباہ نہ ہوں ۔قومی حکومت کے تکنیکی افسر نے ڈیزائین دستیاب کر دیا ہے اور مکان مکمل ہونے پر معائنے کرنے کا وعدہ کیا ہے۔
4-نیا علاقہ	نیا منصوبہ	اس منصوبے سے متعلقہ ممکنہ اثرات	2	1	2	مجوزہ مطابقت پذیری کے منصوبے کو بھی اپنانے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

مندرجہ بالا رپورٹ کے خاکہ سے متعلقہ نوٹ
عملی طور پر آپ کے اخذ کردہ نتائج
مندرجہ بالا نتائج سے زیادہ بھی ہوسکتے ہیں۔

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

مرحلہ نمبر 4

اگر ہمارے موجودہ منصوبوں کو لاحق خطرات کا انتظام نہ ہو سکے تو کیا کریں

موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے اثرات بعض اوقات اتنے شدید ہوتے ہیں کہ بعض مقامات پر ان سے نمٹنا ممکن نہیں ہوتا۔ سائنسدان مسلسل بتا رہے ہیں کہ موسم میں تبدیلی پچھلی پیشین گوئیوں کی نسبت تیزی سے ہو رہی ہے۔ جب ایسے حالات کا سامنا ہو تو اپنی کمیونٹیوں کی مدد کرنے کے لئے ہمیں فرق قسم کے اقدام کرنے اور نئی راہیں اختیار کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

اگر خطرات کا سامنا کرنے کے لئے موجودہ منصوبے بہت مہنگے ہوں، یا ناقابلِ عمل یا نامناسب ہوں تو ترقیاتی ایجنسی اسے بند کرنا چاہے گی یا کوئی نیا منصوبہ بنائے گی جو مطلوبہ مقاصد پورے کر سکے۔

جدول نمبر 6
ناقابلِ انتظام خطرات کے مقابل متبادل اقدام کی مثالیں

ناقابلِ انتظام خطرات کی مثالیں	ممکنہ متبادل اقدام جو مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے
سطح سمندر کے بلند ہونے سے سیلاب کی وجہ سے ساحلی علاقے میں زرعی منصوبے ناکام ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ یہ ناقابلِ انتظام ہو سکتا ہے اگر سیلاب کو روکنے کے لئے پشتہ بنانے کی لاگت بہت زیادہ ہے۔	منصوبہ بند کر دیں اور لوگوں کو کسی اونچی جگہ منتقل کرنے میں مدد کریں (جہاں بعد میں زرعی منصوبہ شروع کیا جا سکے)۔
مچھلیوں کی دستیابی کم ہو جانے سے ماہی گیری کے منصوبے ناکام ہونے کا خطرہ ناقابلِ انتظام ہو اور سرکاری عدم دلچسپی کے باعث موجودہ ڈیم کو بالائی طرف منتقل کرنا بہت مہنگا ہو۔	ماہی گیری کا منصوبہ ترک کر دیں اور ذریعہ معاش کا کوئی دوسرا منصوبہ شروع کریں۔ عبوری مدت کے دوران خوراک کے لئے مدد دیں۔
بیماریاں پھیلنے کی وجہ سے زچہ بچہ کلینک بند ہونے کا خطرہ ناقابل انتظام ہو سکتا ہے اگر تازہ پانی کے ذرائع مقامی صنعتوں کے مواد سے مسلسل آلودہ ہو کر گھٹتے رہیں۔	زچہ بچہ کلینک بند کر دیں اور اس کے لئے مختص فنڈ آس پڑوس کے علاقوں میں خرچ کریں جہاں تازہ پانی تک رسائی زیادہ بہتر ہے ساتھ ہی اُن خواتین کو ٹرانسپورٹ مہیا کریں جن کو بچے کی ولادت سے پہلے اور بعد میں طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ وہ دوسرے کلینکوں تک سفر کر سکیں۔
اگر مسلسل زیادہ شدید گرد باد آتے رہیں اور عمارات گرتی رہیں اور لوگ نقل مکانی کر جائیں تو تعلیمی منصوبہ فالتو ہو کر رہ جائے گا۔	تعلیمی منصوبے بند کر دیں۔ ممکن ہو تو پناہ گزینوں کا کیمپ قائم کریں جہاں تعلیمی سہولیات بھی مہیا ہوں اور صلاح کاری کا انتظام ہو۔

نوٹ:
ممکن کہ مطابقت پذیری کے منصوبے انفرادی طور پر قابل عمل اور مقاصد پورے کرنے والے ہوں لیکن ساری کارروائیاں مکمل کرنا بہت مہنگا ہوگا۔ اس بنا پر چند منصوبے بند کرنا ضروری ہوگا۔

کون سا منصوبہ بند کیا جائے اور کون سا نیا منصوبہ شروع کیا جائے۔ یہ فیصلہ دوسرے شراکت داروں سے صلاح مشورے سے کرنا چاہئے۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہر نئے منصوبہ کے لئے ضروری ہوگا کہ سیڈرا کے حصہ نمبر 2 کو بغور دیکھیں تاکہ ماحول اور موسمی خطرات کی شدت کا تعین کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ ہر نئے منصوبے کو معمول کے مطابق منصوبے کی شناخت اور ڈیزائین کے مراحل سے بھی گزرنا ہوگا۔

مشق نمبر 4.1

اُن نا قابلِ انتظام خطروں پر توجہ دیں جن پر مرحلہ نمبر 3 میں توجہ نہ دی جا سکی تھی۔ مستفید ہونے والے لوگوں اور دوسرے شراکت داروں سے منصوبے بند کرنے کے بارے میں تبادلہء خیال کریں۔ غور کریں کہ کالم 'G' میں درج ہم آہنگی کے سارے اقدام نا قابلِ تکمیل ہیں یا نہیں۔ اگر نہیں تو اشتراکِ عمل پر مبنی ساری مشقیں استعمال کریں اور فیصلہ کریں کہ کون سے منصوبے بند کرنے ہیں۔
نیا منصوبہ متعلقہ خطرے سے آگے حصہ نمبر 2 کے کالم 'G' میں لکھیں۔

مثال

سومونی خواتین کے بحالی کے مرکز نے نشاندہی کی کہ برساتوں میں تغیرات کے باعث درختوں کی بیماریوں اور موذی حشرات کی افزائش کو روکنے کا کوئی قابلِ انتظام حل نہیں مل رہا۔ مرکز کی درختوں کی پودگاہیں تباہ ہو رہی ہیں کیونکہ درخت سوکھ رہے ہیں، کیڑے مار دوایات بے اثر اور مہنگی ہیں اور دوسری اقسام کے درختوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ سائنسی تحقیق سے یہ امکان سامنے آیا کہ مستقبل میں حشرات اور درختوں کی بیماریوں کا مسئلہ بدتر ہو جائے گا۔

درختوں کی پودگاہوں کے منصوبے کا مقصد تھا کہ خوراک (خوردنی اشیاء) کو محفوظ رکھا جائے۔ موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے مرکز شاگردی نے فیصلہ کیا کہ درختوں کی پودگاہوں کا منصوبہ بند کر دیا جائے اور کوئی دوسرا زرعی منصوبہ شروع کیا جائے جو سیم اور حشرات کے حوالے سے زیادہ لچکدار ہو۔ دوسری جگہوں پر استعمال ہونے والے مطابقت پذیری کے طریقہ ہائے کار کا بغور جائزہ لینے کے بعد اور مستفید ہونے والوں سے مشورہ کر کے اُنہوں نے نئی سبزیاں متعارف کرائیں جو سیلابوں اور خشک سالی دونوں کا مقابلہ کر سکتی ہیں اور ضرر رساں حشرات کے لئے بھی کم کشش رکھتی ہیں۔

تب مرکزِ شاگردی نے سیڈرا کے حصہ نمبر 2 پر عمل کیا اور تشخیص و تعین کی کہ منصوبے کو ماحول سے کیا خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ اُنہوں نے منصوبے کو اپنے تنظیمی منصوبے میں ضم کیا۔ اس کارروائی میں انہوں نے انتظامی قواعد و ضوابط کے طریقہ کار پر عمل کیا۔

حصہ 2 میں رہ گئے خلا سیڈرا رپورٹ فارمیٹ کے کالم 'G' میں اب مکمل کئے جا سکتے ہیں

حصہ 2 منصوبے کے خطرے کی تشخیص و تعین (مشق نمبر 2.1، 3.2 اور 4.1 کے تجزئے بھی شامل کریں)
اہم = اثر کی اہمیت (4=بلند، 1= کم) ام = اثر کا امکان (4=بلند، 1= کم)
خط = خطرہ = اہمیت x امکان (کالم D اور E کے اعداد کو ضرب دیں)

A علاقے	B منصوبے	C موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے اثرات	D اہم	E ام	F خطرہ	G مطابقت پذیری کی ترجیح
1-امکان	چھوٹے قرضوں کا کاروبار	شدید بارشوں کا مطلب ہے کاروبار کی ناکامی۔	4	3	12	متنوع کاروبار کریں جن میں وہ کاروبار بھی شامل ہوں جن کا انحصار بارشوں پر نہیں ہوتا۔
		پیشین گوئی کے مطابق تودے گرنے یا زمین بہہ جانے سے آبادی کو دوسری جگہ منتقل کرنا ہوگا۔	2	2	4	کوئی اقدام نہیں۔ ذرائع معاش کو دوسری جگہ منتقل کر کے خطرے سے بچیں۔

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

2-زراعت	درختوں کی پود گاہیں	تیزی سے پانی کا بہاؤ زمین کی صلاحیت کو کم کر رہا ہے۔	3	4	12	مقامی کونسل میں زمین کا تحفظ کرنے والے مقامی گروہ سے تعاون کریں۔ اُن کی کارکردگی دیکھیں کہ کیا وہ پانی کے تیز بہاؤ اور زمین کے کٹاؤ کو روکنے کے لئے خاص قسم کے بند بناتے ہیں۔
		برسات میں تغیرات کی وجہ سے درختوں کے حشرات کی افزائش ہو جاتی ہے درخت سوکھ رہے ہیں حالات بدتر ہونے کا خدشہ ہے۔	4	4	16	درختوں کے حشرات کا کوئی قابلِ انتظام حل نہیں مِلا۔ (منصوبہ رشک دیں)
	منصوبے میں نئی خشک سالی اور سیلاب کا مقابلہ کرنے والی جڑوں والی سبزیاں متعارف کرائیں	(اثرات کم ہونے کا امکان: منتخب کردہ فصل حشرات، خشک سالی اور سیلابوں کا مقابلہ کرنے والی ہے)	اطلاق نہیں ہوتا	اطلاق نہیں ہوتا	اطلاق نہیں ہوتا	اطلاق نہیں ہوتا
	ایلے کروپنگ	درخت حشرات سے اثر پذیر ہیں اور فصلوں کو تحفظ نہیں دے سکتے۔	3	3	9	مقامی این جی او ''ایکوٹریز'' نے وعدہ کیا ہے کہ وہ درختوں کی نئی اقسام متعارف کرائیں گے اور مہیا بھی کریں گے تاکہ ایلے کروپنگ کی جائے۔ وہ بیماری سے بچاؤ کی نگرانی بھی کریں گے۔

3-تمام علاقے	تمام منصوبے	مستفید ہونے والوں کے مکان سیلاب سے تباہ ہونے کا خدشہ ہے ممکن وہ منصوبے میں شریک نہ ہوسکیں۔	4	4	16	نیا منصوبہ شروع کریں اور مکانوں کو ترمیم شدہ انداز میں تعمیر کریں تا کہ سیلاب کا مقابلہ کرسکیں ۔ قومی حکومت کے تکنیکی افسر نے ڈیزائن مہیا کر دیا ہے اور مکمل ہونے پر معائنے کا وعدہ کیا ہے۔
4-نیا علاقہ	نیا منصوبہ	منصوبے پر اثر انداز ہونے والے امکانی خطرے	2	1	2	نئے مجوزہ مطابقت پذیری کے منصوبے کو اپنانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

نوٹ:
عملی طور پر آپ کے محاصل ہوسکتا ہے اس مثال میں دے گئے محاصل سے زیادہ ہوں۔

مرحلہ نمبر 5

نئے منصوبوں اور منصوبوں کے لئے نئے مقامات پر غوروخوض کرنا۔

بعض اوقات سیڈرا ہمیں ہی تشخیص وتعین کرنے پر متوجہ کرتا ہے کہ ہمارے پاس پڑوس کے علاقوں یا لوگوں کو موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے باعث زیادہ خطرات درپیش ہیں جبکہ ہمارے اپنے منصوبوں اور مستفید ہونے والوں کو نسبتاً کم خطرات کا سامنا ہے۔ ذیل میں دی گئی مشق ہمیں یہ غور اور فیصلہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ کہ کیا ہم نئے مقامات پر یا فائدہ اٹھانے والے نئے لوگوں کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں۔

مشق نمبر 5.1

یہ بہت وسیع اور حکمت عملی والی مشق ہے مخصوص گروپ یا عملے کے ارکان بحث کر کے فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ یہ اختیاری مشق کریں یا نہ کریں۔
اپنی گزشتہ بحثوں اور تحقیق کے دوران کیا آپ نے کوئی دوسرے علاقے دریافت کئے ہیں جو موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط سے مقابلتاً زیادہ نقصان دہ ہیں۔ غور کریں کہ کیا اُن علاقوں سے نئی سائنسی معلومات اور لوگوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔
خطرات کی ترجیحات کا تعین کریں اور فیصلہ کریں کہ وہاں کام شروع کرنا چاہئے۔
آپ جو بھی فیصلہ کریں وہ سیڈرا رپورٹ کے فارمیٹ حصہ میں درج کریں۔

مثال

جب سومونی خواتین کے بحالی کے پروگرام کے اراکین نے اپنے قومی مطابقت پذیری (این اے پی اے) کے بارے میں پڑھا کہ وہ علاقہ شدید خطرے میں ہے تو اُنہوں نے فیصلہ کیا کہ نزدیکی دلدلی علاقے میں تحقیق کریں۔ اس تحقیق سے عملے کو معلوم ہوا کہ سیلابی میدانوں اور درمیانے درجے کے بلند علاقوں کی نسبت وہاں خطرات تھوڑے سے زیادہ ہیں۔ اس لئے انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ دلدلی علاقے میں کوئی نیا منصوبہ شروع نہیں کریں گے۔
جن علاقوں میں عملہ کام کر رہا تھا وہاں کے خواتین کے مختلف گروپوں کا جائزہ لیا گیا۔ معلوم ہوا کے جن عورتوں کو ایچ آئی وی اور ایڈز کی بیماری ہے وہ ان تغیرات سے بہت زیادہ نقصان پذیر ہوتی ہیں۔ اس لئے سومونی خواتین کے بحالی کے پروگرام نے ان عورتوں کے لئے نیا منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا اور قالب استعمال کر کے متبادل منصوبوں کا موازنہ کیا۔

اب سیڈرا رپورٹ فارمیٹ کی وضع کے حصہ نمبر 3 کو مکمل کیا جا سکتا ہے

حصہ نمبر 3 نئے علاقوں میں یا نئے مستفید ہونے والوں کے ساتھ کام کرنے کے فیصلے (دیکھئے مشق نمبر 5.1)
ایچ آئی وی اور ایڈز میں مبتلا عورتیں موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے شناخت شدہ اثرات سے مقابلتاً زیادہ نقصان پذیر ہوں گی۔ ہم نے مختلف قسم کے منصوبوں کا موازنہ کیا اور بتایا ہے کہ اس ضرورت کا بندوبست کرنے کے لئے وکالت (Adocacy) اور دلائل سے قائل کرنے والا منصوبہ نتیجہ خیز ہوگا۔

نوٹ:
عملی طور پر رپورٹ کا یہ حصہ یہاں دی گئی مثال سے زیادہ لمبا ہوگا۔

یہاں سیڈرا رپورٹ کا خاکہ مکمل کیا ہوا دکھایا گیا ہے۔

صفحہ نمبر 1: پس منظر معلومات (اپنے کام کے ہر حلقے کے لئے مشق نمبر 1.4 اور نمبر 1.5 سے اخذ کردہ کلیدی نتائج بھی شامل کریں)۔

1: الف سائنسی معلومات	☆ بارشوں میں تغیرات کا مطلب ہے کہ سومونی کے علاقے میں درمیانے بلند علاقوں کی زمینوں سے فصلوں کا حاصل کم ہوتا جا رہا ہے اور خدشہ ہے کہ 2020ء تک حاصل میں 10 فی صد مزید کمی ہو جائے گی۔ ☆ دسمبر تا فروری ملک میں 10 فی صد تک زیادہ بارشیں اور مارچ سے نومبر 2020ء تک 7.5 فی صد زیادہ بارشیں ہوں گی۔ ☆ تودے گرنے اور زمین کا کٹاؤ کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔
1: ب کمیونٹی کے تجربات	☆ موسم پہلے جیسے نہیں رہے۔ برسات کے موسم کے متعلق کوئی پیشگوئی نہیں کی جا سکتی۔ یہ موسم چھوٹا ہو گیا ہے اور برسات شدید ہوتی ہے۔ ☆ سیم اور حشرات کی نسل میں تیزی سے اضافے کے باعث فصلیں برباد ہو رہی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہماری جوان عورتوں کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ ☆ فصلیں تباہ ہونے سے خوراک ناکافی ہوگئی اور ہماری صحت بگڑتی جا رہی ہے کیونکہ ہمیں سب سے آخر میں کھانا ملتا ہے (عمر رسیدہ عورتیں)۔ ☆ اس علاقے میں گزشتہ دس سالوں میں آٹھ قسم کے جانور اور بارہ قسم کے درخت اور پودے نابود ہو گئے ہیں۔

حصہ نمبر 2 منصوبے کو لاحق خطرے کی تشخیص و تعین (مشق نمبر 2.1، نمبر 3.1 اور نمبر 4.1 کے تجزیئے بھی شامل کریں)

اہم = اثر کی اہمیت (4= بلند، 1= کم)

ام = اثر کا امکان (4=بلند، 1= کم)

خط = خطرہ = اہمیت x امکان (کالم D اور E کے اعداد کو ضرب دیں)

A خطے	B منصوبے	C موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے اثرات	D اہمیت	E امکان	F خطرہ	G مطابقت پذیری کی ترجیحات
1-ذرائع معاش	چھوٹے قرضوں کے کاروبار	شدید بارشوں کا مطلب ہے کاروبار کی تباہی	4	3	12	متنوع کاروبار کریں جن میں وہ کاروبار بھی شامل ہوں جن کا انحصار بارشوں پر نہیں ہوتا۔
		پیش گوئی کے مطابق تودے گرنے یا زمین بہہ جانے سے آبادی کو دوسری جگہ منتقل کرنا ہوگا۔	2	2	4	کوئی اقدام نہیں- ذرائع معاش کو دوسری جگہ منتقل کر کے خطرے سے بچیں۔

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

2- زراعت	درختوں کی پودگاہیں	تیز بہاؤ سے زمین کا معیار گر رہا ہے	3	4	12	مقامی کونسل میں زمین کا تحفظ کرنے والے مقامی گروہ سے تعاون کریں۔ اُن کی کارکردگی دیکھیں کہ کیا وہ پانی کے تیز بہاؤ اور زمین کے کٹاؤ کو روکنے کے لئے خاص قسم کے بند بناتے ہیں منصوبہ روک دیں
		برسات میں تغیرات کی وجہ سے درختوں کے حشرات کی افزائش ہوجاتی ہے۔ درخت سوکھ رہے ہیں، حالات بدتر ہونے کا خدشہ ہے۔	4	4	16	درختوں کے حشرات کا کوئی قابلِ انتظام حل نہیں ملا۔
	منصوبے میں خشک سالی/سیلاب کا مقابلہ کرنے والی جڑوں والی سبزیاں متعارف کرائیں	(اثرات کم ہونے کا امکان: منتخب کردہ فصل حشرات، خشک سالی اور سیلابوں کا مقابلہ کرنے والی ہے)	اطلاق نہیں ہوتا	اطلاق نہیں ہوتا	اطلاق نہیں ہوتا	اطلاق نہیں ہوتا
	ایلے کروپنگ	درخت حشرات سے اثر پذیر ہیں اور فصلوں کو تحفظ نہیں دے سکتے۔	3	2	6	مقامی این جی او ''ایکوٹریز'' نے وعدہ کیا ہے کہ وہ درختوں کی نئی اقسام متعارف کرائیں گے اور مہیا بھی کریں گے تاکہ ایلے کروپنگ کی جائے۔ وہ بیماریوں سے بچاؤ کے لئے نگرانی بھی کریں گے۔

3-سارے علاقے	سارے منصوبے	مستفید ہونے والوں کے مکان سیلاب سے تباہ ہونے کا خدشہ ہے۔ممکن وہ منصوبے میں شریک نہ ہوسکیں۔	4	4	16	نیا منصوبہ شروع کریں اور مکانوں کو ترمیم شدہ انداز میں تعمیر کریں تاکہ سیلاب کا مقابلہ کرسکیں ۔ قومی حکومت کے تکنیکی افسر نے ڈیزائین مہیا کردیا ہے اور مکمل ہونے پر معائنے کا وعدہ کیا ہے۔
4-نیا علاقہ	نیا منصوبہ	منصوبے پر اثر انداز ہونے والے امکانی خطرے	2	1	2	نئے مجوزہ مطابقت پذیری کے منصوبے کو اپنانے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

نوٹ:
عملی طور پر رپورٹ کا یہ حصہ یہاں دی گئی مثال سے زیادہ لمبا ہوگا۔

حصہ نمبر3: علاقوں یا مستفید ہونے والے لوگوں کے ساتھ کام کرنے کے کوئی بھی فیصلے (دیکھئے مشق نمبر5.1)

ایچ آئی وی(HIV) اور ایڈز میں مبتلا عورتیں موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے شناخت شدہ اثرات سے مقابلتاً زیادہ نقصان پذیر ہوں گی۔ہم نے مختلف قسم کے منصوبوں کا موازنہ کیا اور بتایا ہے کہ اس ضرورت کا بندوبست کرنے کے لئے وکالت (Advocacy) اور دلائل سے (دلائل سے قائل) کرنا نتیجہ خیز ہوگا۔

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

مرحلہ نمبر 6

سلسلہ وار نظر ثانی

موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط سے آگاہی کو اپنے سارے کاموں میں ضم کرنا

یہ نہیں ہونا چاہئے کہ ''سیڈرا'' ایک دفعہ کیا اور پھر بھول گئے۔ سیڈرا میں جمع کی گئی معلومات کی ہر سال نظر ثانی ہونی چاہئے اور نئی تحقیق کرنی چاہئے ورنہ ہمارے منصوبے ناکام ہو جائیں گے۔ نظر ثانی سے ہمیں تازہ ترین صورتِ حال معلوم ہوتی ہے اور حالیہ تجربات سامنے آتے ہیں۔ مستقبل میں متوقع اثرات پر غور کیا جا سکتا ہے کہ وہ موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط پر کیسے اثر انداز ہو سکتے ہیں یا پہلے ہی اثر انداز ہو چکے ہیں۔ یاد رکھیں کہ ان باتوں کا اطلاق سارے منصوبوں پر ہوتا ہے صرف منصوبوں پر یا اُن منصوبوں پر نہیں ہوتا جن کا تعلق ماحولیاتی مطابقت پذیری کے عناصر سے ہو۔

سیڈرا کی پوری مشق کو ہر سال مکمل کرنا ضروری ہے۔ تاہم اگر کوئی نئے اثرات سامنے آئیں تو سیڈرا کے بقیہ مراحل 2 تا 5 پر عمل کرنا ہوگا۔

ذیل کا خاکہ معمول کے منصوبے کے سالانہ دور سے حاصل کردہ معلومات (دیکھئے مرحلہ نمبر 6.1) کو سیڈرا کی سالانہ نظر ثانی میں شامل کرنے کی اہمیت کو اُجاگر کرتا ہے۔ یہ خاکہ اس بات کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ نئی اخذ کردہ سائنسی معلومات اور لوگوں کے تجربات کو کیسے باہم ضم کرنا ہے۔ ان معلومات اور تجربات کا براہِ راست تعلق موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط سے ہے (دیکھئے مرحلہ نمبر 6.2) ان سب کو منصوبے کے دَور میں شامل کرنا ہوتا ہے۔

روٹ 5: پراجیکٹ سائیکل مینجمنٹ مکمل تفصیلات مہیا کرتا ہے کہ پراجیکٹ سائیکل مینجمنٹ (Project Cycle Management) کو کیسے عمل میں لانا ہے۔ دیکھئے ضمیمہ ب، کار آمد وسائل

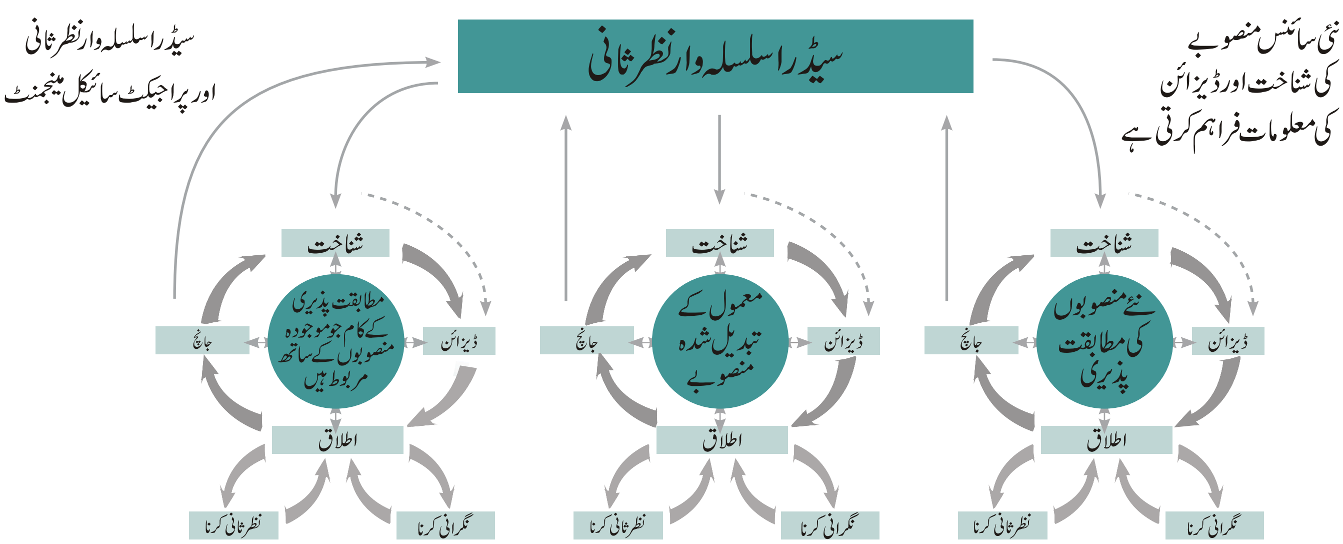

سیڈرا ماحاصل منصوبے کے شناخت، موجودہ منصوبوں کے ڈیزائن مراحل، مطابقت پذیر منصوبوں اور نئے منصوبوں میں ڈالے گئے ہیں۔ اس قسم کے منصوبوں کی جانچ پڑتال سیڈرا ماحاصل کے سالانہ جائزے کو تازہ ترین تقویت پہنچاتی ہے۔ بدلے میں یہ موجودہ مطابقت پذیر اور نئے منصوبوں کی تقویت کا باعث ہوتا ہے۔

مرحلہ نمبر 6.1 جانچ پڑتال سے سیکھنا

باقاعدہ نظر ثانی میں چند باتیں بہت اہم ہیں، منصوبے کو چلانے کے لئے جو کام کئے گئے ہیں یعنی اخراجات اور اُن کی کارکردگی کا جائزہ (outcomes) اور ماحصل (outputs) یعنی مجموعی پیداوار، مطابقت پذیری کے منصوبوں کے نتائج کا جائزہ لینا، پراجیکٹ سائیکل کی جانچ پڑتال/ جائزہ کے مرحلے میں یہ بات شدت سے آئے گی۔

ترمیم شدہ اقدام اور ہم آہنگی کی جن کارروائیوں پر حال ہی میں اتفاق ہوا ہے۔ اور جو سیڈرا رپورٹ کی وضع کے حصہ 2 کے کالم 'ص' میں درج ہیں اور وہ نئے منصوبے جو حصہ 3 میں درج ہیں ان سب کو منصوبے کے دَور کی سوچ بچار میں اور کارروائی کی سوچ بچار میں شامل ہونا چاہئے۔ اس طرح مطابقت پذیری کی کارروائیوں کی باقاعدگی سے نگرانی اور جانچ پڑتال ہونی چاہئے۔

جائزہ/ جانچ پڑتال کا عمل ظاہر کرے گا کہ مطابقت پذیری کے عملی اقدام نے کیا خصوصیات پیدا کی ہیں یوں تنظیمی لحاظ سے سیکھنے کا موقع فراہم کیا جائے گا اور عملے کی تحریک وترغیب بڑھے گی کیونکہ ترقی اور کامیابی پہلے ہی ہو رہی ہے (ہوسکتا ہے کہ کارکردگی کو بڑھانے کے لئے آپ چند تبدیلیاں کرنا مناسب سمجھیں)۔

نگرانی اور خطرات کو کم کرنے کے اقدامات کی جانچ پڑتال کا ایک بہترین خلاصہ ذیل کی ویب لنک میں دیا گیا ہے۔ یہ رہنما نوٹ واضح اور مرحلہ وار خلاصہ پیش کرتا ہے اور سمجھنے کے لئے آسانی واضح مثالیں اور جدول شامل کرتا ہے۔

www.preventionconsortium.org/themes/default/pdfs/tools_for_mainstreaming_GN13.pdf

ساری جانچ پڑتال/ جائزہ سے ذیل کے سوالات کے جوابات دینے میں مدد ملنی چاہئے:

☆ کیا مجوزہ فوائد حاصل ہو گئے ہیں؟

☆ کیا کوئی ناموافق نتائج سامنے آئے ہیں؟

☆ نازک مسائل کیا تھے اور ان سے کیا سبق سیکھے گئے؟

☆ اگلی دفعہ ہم اس سے بہتر کارکردگی کیسے دکھا سکتے ہیں؟

اختتامی جائزہ/ جانچ پڑتال کی بات کرنا آسان ہے مگر عملی طور پر بے حد مشکل ہے۔ مطابقت پذیری کے منصوبوں کے لئے اقدام کرنے چاہیں اور ذیل میں مذکور عام مسائل سے گریز کریں:

☆ بنیادی معلومات اور اعدادوشمار جمع کرنے میں کوتاہی: سارے منصوبوں میں تبدیلی کی پیمائش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ مطلوبہ کوائف منصوبے کے شروع میں، منصوبے پر کام کے دوران باقاعدگی سے اور اختتام پر جمع کئے جائیں اور دیکھا جائے کہ کیا تبدیل ہوا ہے۔ کئی منصوبے بڑے شوق اور جوش سے شروع کیا جاتا ہے ہیں لیکن اعدادوشمار کو موزوں اور مؤثر طور سے جمع کرنا بھول جاتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ یہ معلومات مالی معاونت کرنے والوں اور سائنس دانوں کے لئے بھی کارآمد ہوتی ہیں۔

☆ مستفید ہونے والوں سے صلاح مشورہ کرنا: جن لوگوں نے تبدیلی کو سب سے زیادہ محسوس کیا ہے وہی اولیں مستفید ہونے والے ہوں گے۔ مشترکہ کارروائی کی کوئی نہ کوئی صورت ہونی چاہئے جس سے بنیادی سطح پر ہونے والے اثرات کو سمجھا جائے۔

☆ منصوبے کے بالواسطہ اثرات کا تعین کرنے میں کوتاہی: بہت دفعہ جانچ پڑتال اس بات تک محدود رہتی ہے کہ جو اقدام اور نتائج گوشوارے میں درج ہیں وہ حاصل ہو گئے ہیں یا نہیں۔ اس طرح مثبت ومنفی دونوں قسم کے اثرات جو کارروائی کا بالواسطہ نتیجہ ہوں نظرانداز ہو جاتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جہاں ممکن ہو اثرات کی جانچ پڑتال کی تشخیص وتعین کو بھی شامل کیا جائے۔

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

اگر لوگوں کو تودے گرنے یا زمین کے کٹاؤ کے اُس خطرے کے لئے تیار کیا جا رہا ہے جو ابھی واقع نہیں ہوا یا اگر مثال کے طور پر درجہ حرارت میں اضافہ اتنا آہستہ آہستہ ہوا اور دو سال بعد یہ بتانا مشکل ہو جائے کہ ہماری کارروائی سے کیا فرق پڑا ہے تو مطابقت پذیری کی کارروائی کی پیمائش کی قدر مشکل ہوگی۔

اس صورت حال کی بنا پر ہمیں قدر پیمائی بند نہیں کر دینی چاہیئے یا یہ نتیجہ اخذ نہیں کرنا چاہیئے کہ کارروائی بے جواز تھی۔ بلکہ ہمیں اختتامی جائزہ کی اِن باتوں پر غور کرنا چاہیئے:

- ☆ کیا اب بھی خطرات متوقع ہیں؟
- ☆ کیا موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے کوئی اثرات محسوس ہوئے ہیں؟ منصوبہ یا پروگرام ان حالات سے کیسے نمٹا؟ کیا مطابقت پذیری کے نئے اقدامات کی ضرورت ہے؟
- ☆ منصوبے کو چلانا کتنا آسان تھا؟ اور کیا ہماری توقعات کے مطابق تھا؟
- ☆ کیا اخراجات ہمارے اندازے کے مطابق تھے؟
- ☆ کیا ماحول پر کوئی ناموافق اثرات مرتب ہوئے؟ کیا یہ ناموافق اثرات منصوبے کے حاصل کردہ احتمالی فوائد سے زیادہ تھے؟

منصوبے اسی صورت میں مسلسل چل سکیں گے اور ہمارے ترقیاتی اہداف حاصل کر سکتے ہیں جب وہ اپنی صورتِ حال اور ماحول کی موزونیت کے لحاظ سے عمل میں لائے جا سکیں۔ ہمیں اپنے منصوبوں پر ہمیشہ غور کرتے رہنا چاہیئے۔ اور ان کا جائزہ لے کر ان میں ترمیم کرنی اور انہیں بہتر بنانا چاہیئے۔

6.2 سائنسدانوں اور مقامی کمیونٹیوں سے جمع کردہ معلومات کی نظر ثانی (سیڈرا کا مرحلہ نمبر 1)

آج کل سائنسدان بتا رہے ہیں کہ موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط متوقع رفتار سے زیادہ تیزی سے وقوع پذیر ہو رہے ہیں۔ کم سے کم ہر چھ ماہ بعد عملے کو موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے اثرات کے بارے میں یاد دلانا چاہیئے۔ اس معلومات کا خلاصہ سیڈرا رپورٹ کے جدول کے حصہ نمبر 1 میں دیا گیا ہے۔ تبدیلیوں میں تیز رفتاری کی وجہ سے ہر سال اس میں تازہ ترین معلومات درج کرنے چاہئیں۔ ان میں سائنسی اور کمیونٹی سے حاصل شدہ معلومات نئے اور پہلے سے زیر استعمال ذرائع دونوں پر نظر ثانی شامل ہے۔ اِس کی مثال ذیل میں ہے:

- ☆ معلومات کے نئے ذرائع سامنے آئے ہوں گے جو آپ کے روابط، مطابقت پذیری کے منصوبوں پر کام کرنے کے تجربے اور ذرائع ابلاغ مثلاً اخبارات کے ذریعے سامنے آتے ہیں۔
- ☆ سیڈرا میں پہلے استعمال کردہ سائنسی ذرائع کے بارے میں تازہ ترین معلومات شامل کی گئی ہوں گی مثلاً 'آئی پی سی سی' باقاعدگی سے معلومات اور اعداد و شمار کی تازہ ترین صورتِ حال پیش کرتا ہے اور ہر چھ یا سات سال کے بعد نئی رپورٹوں میں معلومات کے خلاصے پیش کرتا ہے۔
- ☆ آپ نے سیڈرا کے لئے پچھلی دفعہ معلومات جمع کی تھیں اُس کے بعد سے اب تک کے بارے میں کمیونٹی کو مزید معلومات حاصل ہوئی ہوں گی اور وہ اپنے بدلتے ہوئے تجربات کی روشنی میں آپ کو بتانا چاہیں گی۔

ہر سال تازہ ترین سائنسی اور کمیونٹی معلومات جمع کرنے کے لئے منصوبہ تیار کیا جائے اور اسے نئے منصوبوں کی تشخیص و تعین کردہ ضرورت میں ضم کیا جائے اور موجودہ منصوبوں کے پراجیکٹ کے چکر (پراجیکٹ سائیکل) میں بھی ڈالا کیا جائے۔

سیڈرا کو بتانے اور مستقبل کے منصوبوں کے لئے کارآمد اور نئی معلومات جمع کرنے کی ایک مثال ''مقامی ماحولیاتی ریکارڈ رکھنا''

(Localenvironmental record keeping)ہے۔
اس سے آپ کو منصوبہ بندی میں مدد ملے گی، یہ ماحولیاتی تبدیلی کا ثبوت پیش کرے گی اور موزوں منصوبوں کی ضرورت واضح کرے گی۔ ماحولیاتی تبدیلیوں کا ریکارڈ رکھنے کا فیصلہ کریں جیسے درجہ حرارت، بارشوں کی شدت، پرندوں اور حیوانات کی نقل مکانی یا ان کا معدوم ہو جانا، فصلوں کی تباہی، پودوں کی اقسام کا نقصان، سیلابوں کی شدت اور طوالت، زمین کا کٹاؤ، خشک سالی، جنگلات میں آگ لگنا یا دیگر ماحولیاتی واقعات۔

مثال
محاصل کے موازنے کے لئے درختوں کے سروے (جائزہ) کے استعمال سے سالانہ ریکارڈ رکھنا چاہئے جسے ''اُپرنے'' کی تحریر، یسن پلان آن ٹیرز (ایکالوجی اینڈ نیچورل ریسورس ایجوکیشن) پراجیکٹ سے اپنایا گیا ہے جس کا پتہ ہے:5BA دھرماتولا روڈ، بوسے پوکر، کاسبا کلکتہ 700042، ویسٹ بنگال انڈیا۔
ای میل:
enre_sc@vsnl.net

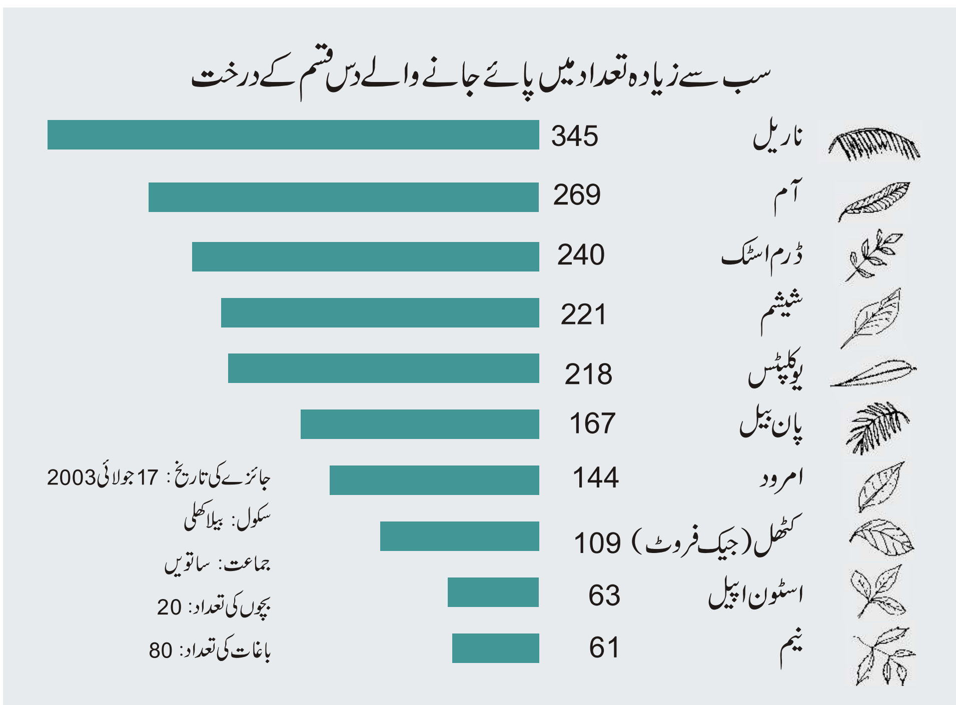

مشق نمبر 6.1

منصوبہ بنائیں کہ آئندہ سالوں میں سیڈرا کی تکمیل کے لئے فالو اپ کیسے کریں گے
کوئی سا بھی منصوبہ جو آپ شروع کرتے ہیں، اس کے بارے میں سوچ بچار کریں کہ آپ نے کیسے اخراجات، سرگرمیوں، ماحصل اور نتائج کی جانچ پڑتال کرنی ہے۔ یہ تفاصیل ہر ایک منصوبے کے لئے پیش کریں جو سیڈرا کے ردِعمل میں اختیار کی گئیں۔ سوچیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں اور کیا جانچ سکتے ہیں۔ قدر پیمائی (جانچنے) کا منصوبہ بھی بنائیں یعنی منصوبہ شروع کرنے سے پہلے بنیادی خط بنائیں۔ اور اُس کا ہر سال جائزہ لیں۔
فیصلہ کریں کہ کب، کیسے اور کس شخص کے ذریعے سے منصوبے پر موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے اثرات کی جانچ پڑتال ہوگی۔
اس کے علاوہ دیکھیں کہ منصوبے کو سائنس کی نئی معلومات اور اعداد و شمار، شراکت داروں یا کمیونٹی کے ادراک کے لئے تازہ ترین رکھنا ہے۔
منصوبہ بندی کریں کہ متعلقہ اخذ کردہ معلومات کو نئے منصوبوں کی تشخیص و تعین کردہ ضروریات کے ساتھ ضم کرنا ہے۔ اور سارے موجودہ منصوبے، منصوبے کے چکر (پراجیکٹ سائیکل) میں اور مطابقت کے منصوبوں میں فیڈ کرنا ہیں یا اس کے برعکس اقدام اٹھانے ہیں۔

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

مثال

سومونی خواتین کے بحالی کے پروگرام نے فیصلہ کیا کہ ہم سال میں ایک دفعہ اپنے ہاں کانفرنس کیا کریں گے جس میں ماحولیاتی انحطاط اور موسمی تغیرات کے مسائل پر غور کیا جائے گا۔ اُنہوں یہ فیصلہ بھی کیا کہ ہم خواتین کے دوسرے گروپوں کو بھی مدعو کیا کریں گے تا کہ وہ بھی اپنی معلومات بتائیں اور سب فائدہ اٹھائیں۔ میٹنگ کے لئے ہر گروپ پیشگی تیاری کر کے اور موقع پر مقررہ لیڈر رہنمائی کر کے ایک دوسرے کو اپنے تجربات پر مبنی کارروائی بتائیں:

_____ ہم آہنگی کے منصوبوں کی تکمیل سے متعلقہ تجربات: یعنی کیا کارروائیاں کیں، کیا سرگرمیاں ہوئیں، کیا ماحصل تھا اور کیا نتائج حاصل ہوئے۔

_____ اُن کمیونٹیوں کو موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط سے کیا تجربات حاصل ہوئے۔

_____ موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے بارے میں تازہ ترین سائنسی معلومات کے اثرات۔

ہر سال کسی ایک گروپ کو ذمہ داری سونپی جاتی تھی کہ معلوم کرے کہ کیا موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط سے خطرات میں کوئی تبدیلی آئی ہے یا نہیں، یا سائنس نے ترقی کی ہے تا کہ زیادہ اور اضافی معلومات مہیا ہوں۔ ان ساری باتوں کا ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ کیا جاتا تھا۔

عملی میدان میں سیڈرا کے مددگار وسائل

سیڈرا کے اقدام

سیڈرا عملدرآمد کے لئے اقدام	سیڈرا رپورٹ کے فارمیٹ کا حصہ
مرحلہ نمبر 1: سائنسی اور کمیونٹی کے ذرائع کی مدد سے موسمی اور ماحولیاتی خطرات کی نشاندہی کرنا۔	
1.1 - مُلک کے اندر مختلف حلقوں کی نشاندہی کرنا	
1.2 سوچنا کہ کس قسم کی معلومات درکار ہیں۔	
1.3 ان سوالوں کی فہرست بنانا جن کے جواب چاہئیں	
1.4 سوالوں کے جوابات حاصل کرنے میں مدد کے لئے سائنسی معلومات جمع کرنا۔	حصہ 1 الف
1.5 کمیونٹی سے معلومات حاصل کریں جن سے آپ کو سوالوں کے جواب دینے میں مدد ملے۔	حصہ 1 ب
مرحلہ نمبر 2: خطروں کی ترجیحات قائم کرنا کہ ان میں سب سے اہم کون سے ہیں جن کو نمٹایا جائے	
1.2 خطرات کی تشخیص وتعین کی رپورٹ مکمل کرنا	حصہ 2-کالم الف-س
مرحلہ نمبر 3: مطابقت پذیری کے لئے مناسب اقدام کا چناؤ کرنا۔	
3.1. مطابقت پذیری کی مختلف ترجیحات کیسے معلوم کی جائیں	
3.2 کیسے انتخاب کریں کہ مطابقت پذیری کی کون سے ترجیحات پر عمل کرنا ہے اور کون سے مددگار وسائل استعمال کرنے ہیں۔	حصہ نمبر 2 کالم ''ص''
مرحلہ نمبر 4: اگر ہمارے منصوبے کے لئے خطرات نا قابلِ انتظام ہوں تو کیا کرنا ہوگا	حصہ نمبر 2 کالم ''ص''
مرحلہ نمبر 5: نئے منصوبوں، اور منصوبوں کے لئے نئے مقامات کے بارے میں غور وفکر	حصہ نمبر 3
مرحلہ نمبر 6: سلسلہ وار نظر ثانی	

نوٹ:
یہ جدول دیکھنے میں مدد کرتا ہے کہ کون سا قدم یا ضمنی قدم وہ معلومات فراہم کرتا ہے جو سیڈرا رپورٹ فارمیٹ مکمل کرنے کے لئے درکار ہے۔

عملی میدان میں سیڈرا کے مددگار وسائل کے سوالات

اِس دستاویز کو اِس لنک سے ڈاؤن کریں:

http://tilz.tearfund.org/topics/environmnental+sustainability

ان سوالوں کا مقصد آپ کی مدد کرنا ہے کہ آپ سائنسی معلومات اور کمیونٹی سے معلومات علم جمع کر سکیں۔
سیڈرا کے مرحلہ نمبر 1 میں ان کا مسلسل حوالہ دیا گیا ہے۔ ان کی فہرست مرحلہ نمبر 3.1 میں دی گئی ہے۔

نوٹ:
اس خاکے کو ڈاؤن لوڈ لنک سے اپنے کمپوٹر پر ورڈ ڈاکومنٹ، استعمال کرتے ہوئے مکمل کرنا آسان ہوگا۔ متبادل صورت میں خانوں کو بڑا کرلیں اور پھر دستاویز پرنٹ کرلیں یا کاغذ پر واضح پرچی لگا کر نوٹ لکھنا جاری رکھیں۔

سوالات	جوابات	ذرائع
موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے سب سے اہم خطرات کیا ہیں جو متعلقہ خطے کو درپیش ہیں؟		

کیا ذیل کے امور کے بارے میں ماضی اور حال میں تبدیلیوں کی معلومات آپ کے پاس ہیں؟		
سالانہ اور موسمی برسات، مقدار اور دورانیہ		
سالانہ اور موسمی درجہ حرات کا اوسط		
سالانہ اور موسمی طوفان: شرح اعادہ، شدت مثلاً آندھی/گردوغبار کا طوفان		
سالانہ اور موسمی سیلاب یا سطح سمندر کا اُچھال: شرحِ اعادہ، شدت، متاثرہ علاقے کا رقبہ		
تودے گرنے اور زمین کے کٹاؤ کے واقعات، یا جنگل میں آگ لگنے کے واقعات		
خشک سالی کی شرحِ اعادہ		
زیرِ زمین پانی کی سطح میں تبدیلیاں (سالانہ ریکارڈ)		
زمین کا معیار زرخیزی/معیار		
صحرا بننے کا عمل		
جنگلوں کی کٹائی		
فصلوں کا حاصل/خوراک کا ذخیرہ/قحط		

ذرائع	جوابات	سوالات
		متنوع حیات میں کمی: پودے، مچھلیاں اور چوپائے (نقل مکانی کے انداز، مچھلیوں اور حیوانات کی مجموعی تعداد میں کمی)
		تازہ پانی کی دستیابی، خاصیت اور معیار: آلودگی کی تفاصیل بھی شامل کریں۔
		زمین کی شورزدگی (کھارپن)
		آبپاشی پانی کی دستیابی اور معیار (آلودہ ہے یا نہیں)
		☆ فصلوں کو خراب کرنے اور بیماریاں پھیلانے والے کیڑے
		☆ کیمیائی کھادوں سے زمین کی بوسیدگی
		☆ ہوا میں آلودگی کی سطح/ تیزابی بارش/ دھند اور گرد
		ساحلی حفاظت کی تباہی ☆ موسم مثلاً برسات کب شروع اور کب ختم ہوتی ہے۔
		☆ آبادی کی نقل و حرکت
		☆ موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کی وجہ سے صحت کے خطرات میں تبدیلیاں
		کیا آپ کے پاس اوپر مذکورہ امور کے تعلق سے مستقبل میں متوقع تبدیلیوں کے بارے میں معلومات ہیں۔ اگلے ___5 سال کے لئے؟ ___10 سال کے لئے؟ ___20 سال کے لئے؟ ___50 سال کے لئے؟ کے لئے

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

سوالات	جوابات	ذرائع
کیا آپ کے پاس ریکارڈ ہیں کہ کس قسم کے لوگ مذکورہ تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں، صحت، شرح اموات، روزگار اور عمومی فلاح وہ بہبود کے لحاظ سے ___خواتین ؟ ___بچے ؟ ___ 'ایچ آئی وی' اور ایڈز وغیرہ سے بیمار لوگ؟		

نوٹ: اس خاکے کوڈاؤن لوڈ لنک سے 'ورڈ ڈاکومنٹ' استعمال کرکے کمپیوٹر پر مکمل کرنا بے حد آسان ہوگا۔ متبادل صورت میں خانوں کو بڑا کر لیں اور پھر دستاویز کو پرنٹ کریں یا کاغذ پر واضح لیبل لگا کر نوٹ لکھتے جائیں۔

سیڈرا رپورٹ کے فارمیٹ کی خالی کاپی

اس ڈاکومنٹ اِس لنک سے ڈاؤن لوڈ کریں:

http://tilz.tearfund.org/topics/environmental+sustainability

اِس رپورٹ کا خاکہ اُن مشقوں پرعمل کرکے مکمل کیا جاسکتا ہے جو سیڈرا کے مراحل نمبر 1 تا 5 میں دیا گیا ہے۔

مکمل شدہ فارمیٹ کا نمونہ کالم 'ص' پر دیا گیا ہے۔

حصہ نمبر 1: پس منظر معلومات (اپنے ہر حلقے کے بارے میں مشق نمبر 4.1 ورنمبر 5.1 سے حاصل کردہ معلومات بھی شامل کریں۔

1 الف سائنسی معلومات	
1 ب،لوگوں کے تجربات	

حصہ نمبر 2: منصوبے کو لاحق خطرات کی تشخیص وتعین (مشق 2.1، 3.2 اور 4.1 کے تجریئے بھی شامل کریں)

اہم = اثر کی اہمیت (4= بلند، 1= کم) ام = اثر کا امکان (4=بلند، 1= کم)

خط = خطرہ = اہمیت x امکان (کالم D اور E کے اعداد کو ضرب دیں)

A حلقے/علاقے	B منصوبے	C موسمی تغیرات یا ماحولیاتی انحطاط کے اثرات	D اہمیت	E امکان	F خطرہ	G مطابقت پذیری کی ترجیحات
1-	1-					
	2-					
	3-					
	دیگر					
2-	1-					
	2-					
	3-					
	دیگر					
3-	1-					
	2-					
	3-					
	دیگر					
وغیرہ وغیرہ						

سیڈرا © ٹیئرفنڈ 2012

جز نمبر 3: نئے حلقوں میں یا مستفید ہونے والے نئے لوگوں کے ساتھ کام کرنے کے کوئی فیصلے (دیکھئے مشق نمبر 1.5)۔

سیڈرا کے عملی میدان میں مددگار وسائل کی فہرستِ حوالہ

اس میں موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات دکھائے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ردِعمل کے طور پر مطابقت پذیری کے کیا ممکنہ اقدام اٹھائے جائیں۔

اس دستاویز کو یہاں سے ڈاؤن لوڈ کریں:

http://tilz.tearfund.org/topics/enviromnental+sustainability

جو اثرات آپ کے منصوبے (منصوبوں) پر اثرانداز ہوتے ہیں اُن خانوں میں؟ ٹھیک (✔) کا نشان لگائیں اور متن کے اُن حصوں کے نیچے لکیر لگائیں جن کا آپ سے تعلق ہے۔ مطابقت پذیری کے اُن اقدام پر بھی ' ✔ ' کا نشان لگائیں جو اُن اثرات سے بچنے یا انہیں کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

جدول

مطابقت پذیری کی ترجیحات	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	
عدم تحفظ میں مبتلا لوگوں کے لئے گنجائش پیدا کرنا ☆ عدم تحفظ کے شکار لوگوں میں گنجائش پیدا کرنے کا وسیع تر کام۔ ☆ گنجائش پیدا کرنے کے اقدام کی مثالیں: حمائتی گروپوں کو مضبوط کرنا۔ اس بات کو یقینی بنائیں گے عدم تحفظ کا شکار لوگ نقل مکانی کے منصوبے کے مالک ہوں اور اس سے پورے طور سے آگاہ ہوں۔ ذرائع معاش میں تنوع کی حوصلہ افزائی کرنا، گھروں میں باغ باغیچے لگانے کو فروغ دینا، مادی املاک مثلاً مکان بنانے کے حوصلہ افزائی کرنا۔ خاص اثرات سے متعلقہ گنجائش پیدا کرنے کے لئے یہ اقدام تجویز کئے گئے ہیں۔ وکالت (Advocacy) اور روابطہ پیدا کرنا ☆ عدم تحفظ کا شکار لوگوں کے ساتھ وسیع پیمانے پر وکالتی کام کرنا ☆ وکالتی (Advocacy) کارروائیوں کی مثالیں: ____ موسمی تغیرات اور حکومتی مطابقت پذیری کے بارے میں مقامی تجربات کی معلومات کا باہمی تبادلہ	عدم تحفظ کا بدتر ہونا ☆ عدم تحفظ کا شکار لوگ جن کی قوتِ برداشت کم ہے ان کی حیثیت کمزور ہوگی ان لوگوں کی نسبت جو موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے اثرات کا مقابلہ کرنے کی زیادہ سکت رکھتے ہیں جو ذیل میں بیان کئے گئے ہیں۔ ☆ موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط سے جو لوگ سب سے زیادہ عدم تحفظ کا شکار ہیں وہ عموماً: ____ عورتیں ہیں جن میں بیوائیں اور حاملہ عورتیں شامل ہیں ____ بچے جن میں یتیم بھی شامل ہیں ____ بوڑھے لوگ ____ اپاہج لوگ ____ وہ لوگ جن کو 'ایچ آئی وی' اور 'ایڈز' ہے ____ جو لوگ بیمار ہیں ____ جو لوگ غریب ہیں	گنجائش پیدا کرنا، وکالت اور دلائل سے مدد کرنا اور باہمی رابطہ قائم کرنا

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
گنجائش پیدا کرنا، وکالت اور دلائل سے مدد کرنا اور باہمی رابطہ قائم کرنا	___ جو لوگ حقِ رائے دہی سے محروم ہیں ___ مظلوم لوگ/ یا بدسلوکی کے شکار لوگ	___ چھوٹے کا شتکاروں کے پانی تک رسائی کے حقوق کا تحفظ۔ ___ ابتدائی ذرائع کی مدد اور سہارے کے لئے اتحاد اور روابط پیدا کرنا مثلاً (بہترین رواج، باہم تبادلے، ذرائع جمع کرنا اور باہم شراکت کرنا)۔ ___ منصوبے کی مشاورتی کمیٹی قائم کرنا جس میں معاشرے کی مختلف تنظیموں، تعلیمی اداروں اور سرکاری محکموں کے اراکین شامل ہوں۔ ___ بالغوں اور بچوں کو کرۂ ارض پر گرمی میں اضافے، اور موسمی تغیرات کے بارے میں بتانا اور ان کے اثرات سے بچنے یا انہیں کم کرنے کے لئے وہ باتیں سکھانا جو لوگ انفرادی یا خاندانی طور پر کر سکتے ہیں (مثلاً پانی کی بچت، مشترکہ کاشتکاری، جنگلات لگانا وغیرہ)۔ خاص اثرات سے متعلقہ وکالتی اقدام ذیل میں تجویز کئے گئے ہیں:

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
پانی	تازہ پانی تک رسائی کی بگڑی ہوئی عمومی صورتِ حال ☆ گرد بار بھی طوفانی آندھیاں، بگولے اور موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے باعث سیلاب اِن چیزوں کو نقصان پہنچاتے ہیں : پمپ، پائپ اور کنوؤں کو غرق کر دیتے اور پانی کے دیگر بنیادی انتظامات کو تباہ کر دیتے ہیں جس سے پانی کی دستیابی اور معیار متاثر ہوتا ہے۔ ☆ کام کا بوجھ اور مقدار بڑھ جاتی ہے۔ خاص طور پر عورتوں اور بچوں کے لئے۔ ☆ بیماریوں اور شرح اموات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ کمزور اور ایچ آئی وی اور ایڈز میں مبتلا زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔	تازہ پانی کے بچاؤ اور نگرانی کے لئے عمومی ترجیحات ☆ پانی کے ذرائع کے انتظامات کے بارے میں گلی محلوں میں ڈرامے دکھانا۔ ☆ پانی کی بہم رسانی کے سرکاری پروگرام ☆ وکالتی (Advocacy) خدمت : چھوٹے کاشتکاروں کے پانی کے ذخیروں تک رسائی کے حقوق کا تحفظ۔ ☆ پانی ذخیرہ کرنے، آلودگی سے بچانے اور خشک سالی سے نمٹنے صحتِ عامہ/حفظانِ صحت کے بارے میں چلائیں۔ ☆ سیلاب کی متوقع سطح سے اونچے پلیٹ فارم بنا کر اُن پر ہاتھ سے چلانے والے نلکے لگائیں۔ ☆ ساحل سے دُور اونچی جگہ پر پمپنگ سٹیشن بنائیں۔ ☆ پانی اور اس کے حفظان صحت کا وہ اساسی ڈھانچا بنائیں جو زلزلوں کو برداشت کر سکے۔
پانی	تازہ پانی کی کم دستیابی ☆ پانی کی مانگ میں اضافہ/ پانی کی کمی، مثلاً درجہ حرارت میں اضافہ اور خشک سالی/گلیشئر وں کا پگھلنا/ سطح سمندر کا بلند ہونا/ آفات مثلاً سیلاب/ بند بنانا یا دریاؤں کا رُخ موڑنا/صنعتوں کے لئے بہت زیادہ پانی نکال لینا۔ ☆ خاص کاموں کے لئے کاروباری قرضوں کے لئے پانی کی کمی - مثلاً زراعت، دھوبی گھاٹ اور، بیکری وغیرہ کے لئے۔	تازہ پانی کی دستیابی کا تحفظ ☆ پانی کے وسائل کی مینجمنٹ (WRM) اور پانی طاس مینجمنٹ (WBM) کا ایک ہونا ☆ پُشتے وغیرہ سے بہہ جانے والے پانی یعنی گدلے پانی کو دوبارہ استعمال کریں۔ ☆ زیادہ سے زیادہ پانی روکنے اور ذخیرہ کرنے کا انتظام کریں جس میں برسات کا پانی جمع کرنا شامل ہے، مکانوں کی چھتوں سے گرنے والا پانی ٹینکوں میں جمع کریں۔ ☆ پانی اکٹھا کرنے کی جگہیں جن میں کنوئیں بھی شامل ہیں۔ ☆ صحت وصفائی کے عملے کو اور دوسرے لوگوں کو ٹریننگ دیں کہ وہ خشک سالی اور دیگر بحرانوں میں مناسب اقدام کر سکیں۔

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
پانی	تازہ پانی کے معیار میں کمی ☆ زمین کے اوپر کا پانی اور زیر زمین پانی کئی چیزوں سے متاثر ہوتا ہے مثلاً پانی کی آہستہ بہاؤ آلودہ کرنے والی چیزوں مثلاً کوڑا کرکٹ کا اکٹھا ہو جانا پانی کا بلند بہاؤ مثلاً سیلاب، شدید بارشیں زمین کے اوپر کے پانی کو آلودہ کرتی ہیں۔ ☆ سیلابوں، مدوجزر، لہروں کے تھپڑوں، زمین کے کٹاؤ اور سطح سمندر کے بلند ہو جانے کی وجہ سے تازہ پانی کے نظام شور زدہ ہو جاتے ہیں۔ ان ساری باتوں سے پینے کا پانی، نباتات اور حیوانات متاثر ہوتے ہیں۔	تازہ پانی کے معیار کا تحفظ ☆ پانی کے ذرائع / منبع کو اور Communal water points کو آلودہ نہ ہونے دیں۔ پانی سے متعلقہ منصوبے بنائیں۔ ☆ کھار/شور (نمکینی) کو دُور کرنے کا نظام وضع کرے۔ ☆ زمینی پانی میں کھار (نمکینی) کی نگرانی کریں پانی کے زیادہ اخراج سے شور/کھار پیدا ہوتا ہے۔

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
زمین	زمین کی پیداوار کی بگڑی ہوئی عمومی صورت حال ☆ زرعی ذرائع معاش کی تباہی سے غربت اور نقصان پذیری میں اضافے اور کھانے کی کمی۔ ☆ سیلابوں اور سطح سمندر کے بلند ہونے سے زمین میں اور زرعی پانی میں شورزدگی۔	خوراک کے تحفظ کی عمومی ترجیحات ☆ زمین پر قبضے کے حقوق کی وکالت ☆ سال بھر گھروں میں سبزیاں اگانے کی عملی سرگرمیاں ☆ بچوں اور نوجوانوں کو بھی کمیونٹی بحثوں میں شامل کریں جن کا تعلق آفتوں کے خطروں کو کم کرنے اور ان سے بچنے سے ہوتا ہے اور متعلقہ کارروائیوں مثلاً شجرکاری اور زراعت سے وابستہ جنگلات کی نئی تکنیک کے فیصلوں سے ہوتا ہے۔ ☆ ذرائع آمدن بڑھانے کے متنوع طریقے اختیار کرنے کی حمایت کریں۔ ☆ قدرتی ذرائع کا انتظام جو بآسانی چلایا جاسکے۔ ☆ موزوں زرعی تکنیک کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ خشک سالی کے عرصے میں خوراک کا تحفظ بہتر طریقے سے ہوسکے۔ ☆ ایسے کاروبار شروع کرنے اور بڑھانے کی حوصلہ افزائی کریں جو زمینی پیداوار کم ہونے اور خشک سالی وغیرہ کو برداشت کرسکیں۔
زمین		☆ بیج کے ذخیرہ خانے بنائیں تاکہ اگر فصلیں خراب یا تباہ ہو جائیں تو دوبارہ بوئی جاسکیں۔ ☆ مقامی تنظیموں کو مضبوط کریں تاکہ موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کا مقابلہ کرسکیں۔ لوگوں میں صلاحیت بڑھائیں کہ وہ اخراجات اور انتظامی امور سنبھال سکیں۔ ☆ عوام کے انتظامی منصوبوں میں مطابقت پذیری کے لئے عام رجحان پیدا کریں۔

سیڈرا © ٹیئرفنڈ 2012

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
زمین	زمین کا انحطاط ☆ مویشیوں کو بہت زیادہ گھاس چرانے، حد سے زیادہ کاشتکاری اور درختوں کی بے حد کٹائی سے زمین صحرا بن جاتی ہے۔ ☆ حد سے زیادہ گھاس چرائی اور کاشتکاری سے زمین کی کارآمد تہہ کٹاؤ کا شکار ہو جاتی ہے۔ ☆ آبادی میں اضافے یا آبادی کی نقل وحرکت سے زمین کا انحطاط ہوتا ہے ☆ زمین کو خالی کرنے کے لئے درختوں کی کٹائی کرنا اور جنگلات اور جھاڑیوں کو جلانا اِس میں شامل ہے۔ ☆ زمین کے انحطاط کے نتیجے میں ندی نالے بند ہو جاتے ہیں۔ بارش کا پانی کھڑا ہونے سے سیلاب آ جاتا ہے۔ ☆ متنوع حیات کو نقصان پہنچتا ہے۔ مثلاً حد سے زیادہ کاشتکاری سے یا موسمی تغیرات کی وجہ سے پرندوں کی افزائش نسل میں یا نباتات اور حیوانات دونوں متاثر ہوتے ہیں۔	متنوع استعمال، زمین کی زرخیزی اور زمین کے مناسب استعمال کو ممکنہ حد تک بڑھائیں ☆ باغبانی کو فروغ دیں ☆ زمین کا معیار کو برقرار رکھنے کے لئے بدل بدل کر فصلیں بوئیں۔ زمین کے کٹاؤ کو ممکنہ حد تک کم کریں۔ (صحرا بننے یا بنجر ہونے کے خطرے کا سدِ باب کریں) خشک سالی کے دنوں میں وہ فصلیں کاشت کریں جو پانی پر کم انحصار کرتی ہیں (پھلیاں اور دوسری فصلیں باری باری کاشت کریں) ☆ کمیونٹی جنگلات کا انتظام کریں اور دوبارہ شجر کاری مہم کا آغاز کریں۔

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
زمین	فصلوں کی تباہی اور ناکامی ☆ زیادہ بارشیں یا غیر متوقع بارشوں سے فصلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ☆ فصلوں کی تباہی اور ناکامی کی وجہ سے بوائی کے اگلے موسم میں بیج دستیاب نہیں ہوگا۔ ☆ بیماریوں، کیڑے مکوڑوں اور زمین کا معیار خراب ہونے، زرعی پانی نہ ملنے اور کیمیائی کھادوں کے زیادہ استعمال سے فصلوں کا حاصل کم ہو جاتا ہے۔	فصلوں سے ممکنہ حد تک زیادہ حاصل ☆ کاشتکاروں سے کہیں کہ حملہ آور انواع اور بیج بونے (بڑھنے) کے انداز میں کی گئی تبدیلیوں کی رپورٹ دیں۔ ☆ بوائی کی تاریخیں آگے کریں کاشتکاروں کے ساتھ ورکشاپ کریں، موسم کے لحاظ سے موسمی تبدیلیوں کی پیشگوئی پر نظر ثانی کریں اور فیصلے لیں۔ ☆ متنوع فصلیں، ملی جلی فصلیں، زرعی جنگلات کے نظام میں فصلوں اور درختوں کا ایک ساتھ بونا تاکہ خطرات پھیل جائیں اور تنوع حیات زیادہ ہو۔ ان نظاموں میں مویشیوں کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے اس سے کھاد ہوگی اور لحمیات حاصل کرنے کا قابل قدر ذریعہ ہوگی۔ ☆ وہ فصلیں متعارف کرائیں جو خشک سالی، سیلاب یا شور (کھاد) کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ ☆ زراعت کی 'کلوزڈ لوپ' تکنیک استعمال کریں تاکہ ہر مرحلے پر فصل کا اور زمین کی کوالٹی کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکے۔

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
زمین	نہایت تھوڑا زرعی پانی یا شدید برسات سیلاب سے بہت زیادہ پانی ☆ پانی کی کمی مثلاً خشک سالی، زیادہ گرم موسم، اوپر کے علاقے میں ڈیم یا دریاؤں کا رُخ موڑنے کی وجہ سے۔ ☆ سیلاب اور سطح سمندر کے بلند ہونے کا مطلب ہے کہ زمین استعمال نہیں ہوسکتی یا فصلیں جزوی یا کُلی طور پر تباہ ہوگئی ہیں۔ ☆ سیم کی وجہ سے زمین کاشتکاری کے لئے دستیاب نہیں ہوتی سیم کا یہ عمل بڑھتا رہتا ہے۔	زرعی پانی کی زیادہ سے زیادہ دستیابی ☆ پانی جمع کرنے کے طریقے وضع کرنے کے لئے کمیونٹیوں کے ساتھ کام کریں۔ ☆ زیادہ موثر طریقے متعارف کرائیں اور زراعت کے لئے استعمال ہونے والے پانی کا ضیاع ممکنہ حد تک روکیں (مثلاً کھیتوں کو بھرنے کی بجائے چھڑکاؤ کرنا) ☆ گھاس والے آبی راستے قائم رکھیں۔ تاکہ فضول بہہ جانے والا پانی ذخیرہ کرسکیں یا سیلابی نالے بنائیں۔ ☆ زرعی تکنیکیں استعمال کریں مثلاً 1۔ کنٹور بنڈینگ اور 2۔ چیک ڈیمز بنانا تاکہ بارش کا پانی رفتہ رفتہ بہے، اور نفوذ(infiltration) کو بہتر کریں۔ ☆ بیکار پانی کو قابل استعمال بنائیں کریں تاکہ زراعت میں دوبارہ استعمال ہوسکے۔ ☆ زیرزمین پانی کے منبوں کو بہتر بنائیں۔ اِن کی حفاظت کریں اور اُن علاقوں میں دوبارہ شجرکاری کریں۔
زمین	زمین کا کٹاؤ، تودے گرنا، سطح سمندر کا بلند ہونا، ساحلی پٹی کی بربادی ☆ زمین کے کٹاؤ سے درختوں کی تباہی اور زرعی زمین کی بربادی ☆ ساحلی پٹی کو زرعی مقاصد کے لئے استعمال کرنے سے اور سطح سمندر کے بلند ہونے سے وہ زمین سمندر میں غرق ہوجاتی ہے، جس سے ذرائع معاش اور خوراک کے تحفظ پر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔	زمین کے کٹاؤ اور تودے گرنے اور ساحلی علاقے کے کٹاؤ اور دریابُردگی کو روکیں ☆ ساحلی علاقوں میں'' کرنا (مینگروز)'' کے درختوں کی حفاظت کرنا یا انہیں دوبارہ اُگانا تاکہ سمندر اور زمین کے درمیان قدرتی رکاوٹ مہیا کریں۔ ☆ دریاؤں، جھیلوں اور مرجانی جھیلوں کے کناروں کے درختوں کو بچائیں یا لگائیں اور انہیں کٹاؤ اور دریابردگی سے بچائیں

1۔ Contour bunding میں کھیت کے محیط یا ابھار کے ساتھ ساتھ مٹی یا پتھروں کے پُشتے بنائے جاتے ہیں تا کہ بارش کا پانی جمع کیا جائے۔ یہ پانی فوری بہہ کر ضائع نہیں ہوتا بلکہ آہستہ آہستہ زمین میں جذب ہوتا ہے۔ان بندوں یا پشتوں کو مضبوط کرنے کے لئے اُن پر پودے اور گھاس وغیرہ لگائی جاتی ہے۔ان بندوں سے زمین کی کارآمد اوپری سطح بھی بہہ جانے سے بچ جاتی ہے۔

2۔ Check dams یہ چھوٹے چھوٹے بند ندی نالوں پر بنائے جاتے ہیں تا کہ بارش کے پانی کے بہاؤ کو روکا جائے اور یہ پانی زمین میں جذب ہو کر زیرِ زمین پانی کا ذخیرہ بن جائے اور ملحقہ زمین کو نم آلود رکھے۔

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
مویشی	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات **مویشی کی دستیابی اور کوالٹی کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال** ☆ بیماریوں، موذی حشرات (کیڑے مکوڑوں) اور پانی اور چارے کی کمی سے حیوانات کی افزائش کم ہوجاتی ہے اور وہ مرجاتے ہیں۔ ☆ زمین کے انحطاط کا مطلب ہے کہ چراگاہیں کم ہو جاتی ہیں۔ ☆ مویشی (حیوانات) کے نقصان سے لوگوں کے ذرائع معاش کم یا ختم ہوجاتے ہیں اور وہ پہلے کی نسبت زیادہ نقصان پذیر ہوجاتے ہیں۔	مطابقت پذیری کی ترجیحات **مویشی کو بچانا اور بہتر بنانا** ☆ اناج کی تقسیم، مویشی کی دوبارہ دستیابی اور مختلف انواع کے مویشی پالنا۔ ☆ چراگاہوں کو وسیع اور بہتر بنانا ☆ مویشی کی صحت کے پروگراموں میں تمام کمیونٹی کو شامل کریں۔ خاص افراد کو جو اہل ہوں ان کو مویشیوں کے معالج بننے کی تعلیم وتربیت دلائیں۔ وہ دیہاتی علاقوں میں خدمت کریں اور دوائیں بیچیں اور روزی کمائیں۔ ☆ چراگاہوں کو بہتر بنانے کے لئے ہدایات اوپر دیکھیں۔
مچھلیاں	**مچھلیوں کی تعداد میں کمی اور معیار کا بگاڑ** ☆ سمندر کی سطح اور درجہ حرارت میں اضافے سے مچھلیوں کی افزائش نسل کے مقامات خراب ہورہے ہیں، مثلاً ''مونگے'' کی چٹان میں اور ''کرنا (مینگر روز)'' والی دلدلیں۔ ☆ مچھلیوں کی سکونت گاہوں (مثلاً ''مونگے'' کی چٹانیں اور ''کرنا (مینگر روز)'' کے پودے) میں کمی اور انحطاط اور تازے پانی کی شورزدگی مچھلیوں کی تعداد کو متاثر کرتی ہے۔ ☆ دریاؤں اور نہروں کے جہاز رانی کے قابل نہ رہنے سے ماہی گیری پر اثر پڑتا ہے اور بعض علاقوں میں پیداوار کی فروخت بھی متاثر ہوتی ہے۔ ☆ پانی کی آلودگی سے مچھلیاں مرسکتی ہیں۔ ☆ جن لوگوں کی گزر بسر کا انحصار ساحلی علاقوں میں ماہی گیری پر ہوتا ہے اُن میں غربت، بیماری اور اموات کی شرح بڑھ جاتی ہے۔	**مچھلیوں کو بچانا اور معیار کو بہتر کرنا** ☆ متعلقہ کمیونٹی کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ساحلی کرنا (مینگر روز) کے درختوں اور دوسری بناتات کی حفاظت کریں تاکہ دریا بردگی کم ہو اور مچھلیوں کو افزائش نسل کی جگہیں بچی رہیں۔ ☆ آبی کاشت (aquaculture) کے لئے ان اقدامات کو دیکھیں جو دیرپا ہوں مثلاً تالابوں میں مچھلیاں پالنا، فصلوں کی ضمنی پیداوار کو خوراک کے لئے استعمال کرنا اور ماہی پروری کو منظّم کرنا تاکہ علاقے میں لحمیات سے بھری خوراک مہیا ہو۔

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
صحت عامہ	**صحت، غذائیت اور فلاح و بہبود کی بگڑتی ہوئی عمومی حالت** ☆ پانی اور خوراک کی ناقص معیار اور کم دستیابی کے نتیجے میں ناکافی غذائیت، بیماری اور قحط سے شرح اموات میں اضافہ ہوتا ہے ☆ خاص طور سے کم اور ناقص خوراک ملتی ہے جس سے بچے بیماریوں کا شکار زیادہ ہوتے ہیں۔ ☆ آلودہ پانی، اور پینے اور نہانے دھونے کے لئے پانی نہ ملنے سے پانی کے ذریعے پھیلنے والی بیماریاں، مثلاً پیچش اور ہیضہ بہت تیزی سے پھیلتی ہیں۔ ☆ حفظانِ صحت اور صفائی دھلائی کے لئے پانی کی کمی یا نایابی سے مریضوں (مثلاً ایڈز) کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ☆ آلودگی سے تیزابی بارش میں اضافہ ہو جاتا ہے اور صحت متاثر ہوتی ہے۔ ☆ آلودگی سے ہوا میں دھواں بڑھ جاتا ہے اور صحت متاثر ہوتی ہے۔	**صحت، غذائیت اور فلاح عامہ کے تحفظ اور بہتر بنانے کے عمومی اقدام** ☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عام لوگ صحت کے لئے نئے یا پہلے سے زیادہ لاحق خطروں کو سمجھیں اور ان کو کم کرنے اور ان سے بچنے کی تدابیر کریں۔ مثلاً مچھر دانی میں سونا، سائے کے لئے زیادہ درخت لگانا اور خوراک کو اچھی طرح پکانا۔ ☆ صحت اور علاج معالجے سے متعلقہ افراد میں یہ آگاہی بڑھائیں کہ موسمی تغیر اور ماحولیاتی آلودگی صحت پر کیا موذی اثرات مرتب کرتی ہے اور بیماریاں پھیلانے کا موجب بنتی ہے۔ ☆ انسدادی تدابیر اور کارروائیوں کی حوصلہ افزائی کریں مثلاً ہاتھ دھونا، پانی کو ڈھانک کر رکھنا، کھلے پانی کی جگہوں کو بند کرنا کیونکہ وہاں مچھر انڈے دیتے اور پلتے ہیں۔ ☆ متاثرہ علاقوں میں حفظانِ صحت کے انتظامات کو بہتر کریں۔ ☆ کلیساؤں اور کمیونٹی گروہوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ اپنے اپنے علاقے میں غریبوں اور تنگ دست اور بے سہارا لوگوں کی دیکھ بھال کریں خصوصاً ایچ آئی وی اور ایڈز سے متاثرہ خاندانوں کی۔ ☆ خوراک مہیا کرنے کے پروگرام، کیونکہ چھوٹے بچوں میں غذائیت کو بڑھانے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ ☆ مقامی کمیونٹیوں کے ساتھ مل کر اُن علاقوں کے نقشے بنائیں جہاں آفتوں کا زیادہ خطرہ ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ زمینی انحطاط کے خطرات کو کم کریں۔ ان نقشوں کی مدد سے خطرات کو کم کرنے اور روکنے کی تدبیریں کریں۔

سیڈرا © ٹیئرفنڈ 2012

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
صحت عامہ	**موسمی تغیرات سے صحت کو درپیش خطرات میں اضافہ** ☆ درجہ حرارت میں اضافہ یا خشک سالی سے یہ نتائج ہو سکتے ہیں۔ ___ مکھیوں اور بیماریاں پھیلانے والے دوسرے کیڑے مکوڑوں کی تعداد میں اضافہ ___ بالائے بنفشی شعاعوں کا زیادہ سامنا ہوگا جس کے نتیجے میں جلد کے سرطان سے اموات میں اضافہ اور موتیا بند کے عارضے میں اضافہ ہوگا۔ ___ خوراک سے پھیلنے والے امراض میں اضافہ ہوگا مثلاً انتڑیوں کی سوزش۔ ___ شدید بارشوں سے وبائی امراض متعدی امراض، جلد کے امراض اور سانس کے امراض میں اضافہ ___ غذائیت میں کمی اور قحط سالی ___ لُو لگ جانے سے اموات میں اضافہ ☆ سیلابوں سے یہ نتائج ہو سکتے ہیں: ___ کھڑا پانی۔ یہ مچھروں اور دوسرے حشرات کی افزائش کا باعث بنتا ہے جو متعدی اور وبائی امراض پھیلاتے ہیں مثلاً ملیریا اور ڈینگی بخار۔ ___ فصلوں کی تباہی سے خوراک کے ذخیروں میں اور مویشی کی تعداد میں کمی ہو جاتی ہے، لوگوں کو کافی خوراک نہیں ملتی، ذرائع نقل وحمل درہم برہم ہو جاتے ہیں۔ ___ گندے پانی کے نکاس کا نظام خراب ہو جاتا ہے۔ سیلابی پانی اور پانی کے دیگر ذرائع آلودہ ہو جانے سے انسانی صحت کو سخت خطرہ لاحق ہوتا ہے۔	**موسمی تغیرات سے متعلقہ صحت کے خطرات کو روکنا** ☆ بنیادی تعلیم اور خواندگی کے پروگراموں کو فروغ دیں۔ لوگوں کو سکھائیں کہ گرد باد اور سیلابوں کی آفتوں کا کیسے سامنا کرنا ہے۔ اور صحت کا حفاظت کے لئے کیا اقدام کرنے ہیں۔ ان پروگراموں میں نقصان پذیر افراد (بچوں اور HIV اور AIDS کے بیماروں) کو ضرور شامل کریں۔ ☆ صحت وصفائی کے عملے کو اور دوسروں کو تربیت دیں کہ موسم یا ماحول سے وابستہ بیماریوں اور زخموں سے کیسے نمٹنا ہے۔ ☆ لوگوں کی مدد کریں کہ وہ طوفانوں سے بچنے کے لئے پناہ گاہیں بنائیں۔ کھانے پینے کی خراب نہ ہونے والی اشیاء کے سٹور بنائیں، ہنگامی حالات میں استعمال ہونے والے مدد گار وسائل محفوظ جگہ پر رکھیں۔ بلند پُشتے بنائیں جو سیلاب کے دوران بچ نکلنے کی راہ ثابت ہوں گے، فوری اطلاع دینے کا سسٹم قائم کریں جس میں علاقائی ریڈیو بھی شامل ہو۔ ہنگامی حالات میں انخلا کا پلان بنائیں اور حفظان صحت کے اقدام کی تیاری کریں۔ ☆ انخلاء کے پروگرام میں کمزور اور نقصان پذیر افراد کے انخلاء کے اقدام شامل کریں۔ اُن میں بچے بوڑھے اور بیمار افراد کے لئے خصوصی پلان شامل ہونا چاہئے۔ ___ بچوں کی ضروریات میں یہ چیزیں شامل ہیں: دودھ اور خاص خوراک، اپنے بڑوں سے جُدا ہو جانے والے بچوں کی نگہداشت، ان کے لئے محفوظ جگہیں قائم کریں اور جلد سے جلد سکول شروع کریں۔

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
صحت عامہ	___ سیلاب یا طوفان سے زہریلا گند پھینکنے کی جگہوں کو نقصان پہنچتا ہے اور نتیجے میں کیمیائی آلودگی سے شدید بیماریاں پھیلتی ہیں۔ ___ کُترنے والے جانور (مثلاً گلہری...) نقلِ مکانی کرتے ہیں اور بیماریاں پھیلاتے ہیں۔ ☆ شدید موسم اور آب و ہوا میں تغیرات اور طوفان سے وابستہ خطروں میں یہ امور شامل ہیں: ___ حفظان صحت کی کارروائیوں کو نقصان پہنچتا ہے معمول کی سرگرمیاں درہم برہم ہو جاتی ہیں۔ ___ بچے آسانی سے ہوش وحواس کھو بیٹھتے ہیں اور اپنے خاندانوں سے جُدا ہو جاتے ہیں۔ ___ سماجی کارروائیاں درہم برہم ہو جاتی ہیں، روابط قائم نہیں رہتے دوست اور خاندان کے افراد موت کا شکار ہو جاتے ہیں، جائیداد اور املاک تباہ ہو جاتی ہیں۔ ملازمت چلی جاتی ہے۔ ان سے لوگوں پر بہت نفسیاتی اثرات پڑتے ہیں اور وہ مایوسی اور افسردگی کا شکار ہو جاتے ہیں اور کئی دفعہ نوبت خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ___ اموات اور زخمیوں کی شرح بڑھ جاتی ہے ___ نقل مکانی کا اضافہ صحت عامہ کو متاثر کرتا ہے۔	___ ایچ آئی وی اور ایڈز کے مریضوں کے لئے سٹریچروں، طبی آلات، ادویات اور آرام کرنے کے لئے محفوظ جگہ کا بندوبست کرنا ہوگا۔ ☆ جن علاقوں میں گرد باد اور سیلاب آتے ہیں وہاں کارکنوں کے پاس کشتیاں اور ہنگامی سامان اور دوائیں مہیا کریں۔ تاکہ وہ امدادی کاموں میں بھرپور حصہ لے سکیں اور حاجتمندوں تک پہنچ سکیں۔ ☆ رضا کاروں کے گروپوں کو آفات کے لئے تیار رہنے کی تربیت دیں (اس میں ابتدائی طبی امداد شامل ہو) موسم یا ماحولیاتی انحطاط یا کسی بھی وجہ سے آنے والی آفت کی صورت میں وہ امدادی کارروائیاں کرسکیں۔ یہ لوگ فوری آگاہی دینے، انخلا، کشتیوں کی دیکھ بھال کے ذمہ دار ہوں، ذرائع اور وسائل کی نقل وحرکت اور نہایت نقصان پذیر افراد کی نگہداشت اور مدد کریں اور انہیں محفوظ جگہ پر پہنچائیں۔ ☆ مقامی حاکموں اور مقتدر لوگوں کو تربیت دیں کہ وہ امدادی سرگرمیوں کو مربوط کریں۔ مقامی ذرائع اور وسائل کو درستی سے استعمال کریں اور قومی اور بین الاقوامی امداد کا صحیح طرح کنٹرول کریں۔ پانی کے معیار اور خوراک کی حفاظت، صحت اور صفائی کی نگرانی کریں۔ صفائی کے کام کے دوران احتیاطی تدابیر پر عمل کرائیں۔ جراثیم اور مچھروں وغیرہ سے پھیلنے والی بیماریوں اور کیمیائی خطروں کے امکان پر نظر رکھیں ۔ ذہنی صحت اور جسمانی صحت کو قائم رکھنے کے اقدام کریں تاکہ ذہنی دباؤ

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
صحت عامہ		کم ہوتا کہ جو بحران سے پریشان اور حواس باختہ ہیں انہیں تسلی اور سکون ملے۔ ☆ یہ بات بہت اہم ہے کہ سیلاب کے دوران اور بعد سیلاب سے متعلقہ بیماریوں کی نگرانی اور معائنہ کرتے رہیں ۔ ممکنہ خطروں کا نقشہ بنائیں اور لوگوں کی نقصان پذیری کا اندازہ لگائیں تا کہ روک تھام کے لئے مناسب اقدام کئے جاسکیں۔ ☆ لوگوں کی مدد اور رہنمائی کریں کہ وہ زلزلوں کے لئے تیار رہیں۔ گھروں میں خطرات کا جائزہ لیں۔ مثلاً بھاری چیزیں اوپر طاقوں میں نہ رکھی ہوں، بجلی کی وائرنگ خراب نہ ہو۔ اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر شخص جانتا ہو کہ زلزلہ آئے تو کیا کرنا چاہئے (مثلاً مضبوط فرنیچر کے نیچے بیٹھ جائیں۔ کھڑکیوں سے دور رہیں اور اگر کھلی جگہ پر ہوں تو عمارتوں سے اور اوپر سے گزرنے والے تاروں سے دور رہیں۔ لوگوں کو یہ بھی سکھائیں کہ اگر ملبے تلے دب جائیں تو کیا کرنا چاہئے (مثلاً دھول کر مٹی نہ اڑائیں ، منہ کو ڈھانک لیں)، بچانے والوں کی توجہ حاصل کرنے کے لئے کھٹکھٹائیں یا سیٹی بجائیں، خراب نہ ہونے والی اشیائے خوردنی کے سٹور بنائیں اور بحران میں استعمال کرنے کا سازو سامان کسی محفوظ جگہ رکھیں۔

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
بنیادی ڈھانچا اور عمارتیں	بنیادی تعمیرات، عمارات اور رہائشی گھر ☆ معمول سے زیادہ بارشوں، جنگل میں آگ بھڑک اٹھنے، گرد باد اور سیلابوں سے دیہاتی اور شہری بنیادی تعمیرات پر دباؤ بڑھ جاتا ہے مثلاً سڑکیں، پُل، آب رسانی کا نظام، پمپ اور پائپ اور بجلی کا نظام وغیرہ۔ ☆ نوآبادیوں، تجارت، ذرائع نقل و حمل ٹرانسپورٹ اور سوسائٹیوں کا نظام اور معمولات درہم برہم ہو جاتے ہیں۔ ☆ ٹرانسپورٹ کا نظام تہ و بالا ہونے سے باہر کے علاقوں سے چیزیں منگوانے اور اپنی پیداوار برآمد کرنے میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ ☆ سکولوں اور سامان کا نقصان پہنچتا ہے۔ ☆ سیلاب، زیادہ بارشوں، گرد باد اور طوفان کے ریلوں اور تھپیڑوں سے گھر اور مکان تباہ ہو جاتے ہیں۔ ☆ شدید بارشوں اور طغیانیوں سے تباہ کُن تودے گرتے ہیں، زمین بہہ جاتی ہے خصوصاً اکثر جنگلات اور دیگر نباتات کاٹ دی گئی ہو۔ زمین کی اوپر والی سطح طبعی عناصر کے رحم کرم پر ہوتی ہے۔	بنیادی تعمیرات، عمارت اور گھروں کی حفاظت کرنا اور انہیں بہتر بنانا ☆ عمارتیں اور ورکشاپ گزشتہ سیلاب کی سطح سے کافی اوپر تعمیر کریں، ڈھلوان جگہوں کے قریب نہ بنائیں، شدید بارشوں میں یہ جگہیں غیر مستحکم ثابت ہوتی ہیں، کھسک یا پھسل جاتی ہیں۔ ☆ ایسی عمارات ڈیزائین کریں جو آندھیوں اور گرد بادوں کا مقابلہ کر سکیں۔ ☆ عمارتوں اور بنیادی تعمیرات ایسے ڈیزائین کریں کہ زلزلوں کا مقابلہ کر سکیں۔ ☆ ڈھلوانوں کے نزدیک تعمیر نہ کریں جہاں زمین (اور بنیادوں) کے کھسکنے اور پھسلنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ☆ آب رسانی اور نکاسی آب کا ایسا انتظام کریں جو زلزلوں کے جھٹکوں کا مقابلہ کر سکے۔ ☆ ساحلی علاقوں کے ساتھ کام کریں اور ایسی حکمتِ عملی اور کارروائی کے پلان بنائیں کہ وہ سطح سمندر کے بلند ہونے کے خطروں سے نمٹ سکیں۔ لہروں اور پانی کے تھپیڑوں کی زد میں مکانوں کو دوسری جگہ منتقل کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔ 'کرنا (مینگر روز)' (درخت) کے جُھنڈوں کی حفاظت کرنا ہو گی یا نئے درخت اور دوسری نباتات لگانی پڑے گی تا کہ ساحلی پٹی محفوظ رہے۔ اس کے علاوہ بند اور پُشتے بنانے ہوں گے اور بچاؤ کی دیگر تدابیر کرنی ہوں گی۔ ☆ عمارتوں کا طرز تعمیر تبدیل کریں اور مکان اور دیگر عمارتیں ایسی جگہ تعمیر کریں جہاں سیلاب کا پانی نہ پہنچتا ہو۔

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
بنیادی ڈھانچا اور عمارتیں		☆ عمارتیں بنانے کے نئے قوانین وضوابط نافذ کریں۔ ☆ ڈیم اور سیلاب کو روکنے کے پُشتے اور ساحل کے ساتھ دیواریں تعمیر کریں۔ ☆ جن عمارتوں کو خطرہ ہے ان کو دوسری جگہ منتقل کریں۔ ☆ بعض علاقوں کا تعین کریں اور اُنہیں تعمیرات کے لئے ممنوعہ قرار دیں۔ ☆ طوفان/سیلاب کے تعلق سے پناہ گاہیں بنائیں۔

	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے امکانی اثرات	مطابقت پذیری کی ترجیحات
دیگر	**موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے دیگر ممکنہ اثرات ہیں** ☆ جنگلوں میں آگ بھڑکنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ☆ منتقلی کی ضرورت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ☆ تعلیمی معیار گر جاتا ہے کیونکہ بچے بیمار ہوجاتے ہیں اور سکول نہیں جاسکتے یا اُن کی گھر میں زیادہ ضرورت ہوتی ہے کہ پانی جمع کریں، زرعی کاموں میں ہاتھ بٹائیں یا خاندان میں بیمار افراد کی دیکھ بھال کریں۔ ☆ تشدد کے واقعات بڑھ جاتے ہیں پانی کے حصول یا دیگر قدرتی وسائل کے استعمال پرلڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔ ☆ سیاحت میں کمی آجاتی ہے اس کی بحالی میں طویل عرصہ لگ سکتا ہے کیونکہ علاقے کا قدرتی حسن انواع واقسام کی حیات اور قیام پذیری متاثر ہوجاتی ہے۔	**مطابقت پذیری کی عمومی ترجیحات** ☆ موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط کے ممکنہ اثرات کا سدِ باب کریں مثلاً تازہ پانی کی حفاظت کریں، اسے ضائع جانے سے بچائیں، فصلوں سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کریں ہم موسمی تغیرات کے بہت سے دوسرے اثرات کو روک سکتے ہیں۔ ☆ ایسے اقدام کریں کہ آفتوں سے زیادہ نقصان نہ ہو۔ نقصان پذیر لوگوں کو سکھائیں کہ وہ تیار رہیں۔ ☆ ایسے منصوبے بنائیں کہ زیادہ سے نقصان پذیر لوگوں کو بچاسکیں اور محفوظ رکھ سکیں۔ ☆ بے حد نقصان پذیر لوگوں کو منصوبہ بندی میں اور تعلیمی پروگراموں میں شامل کریں۔ محفوظ مقامات کا انتخاب کریں۔ اور واقعات کے وقت کا تعیّن کریں کہ اُس وقت کے مطابق ہو جب وہ لوگ دستیاب ہوسکیں۔ ☆ باہمی تکرار اور جھگڑوں سے بچنے کی تدابیر کریں تاکہ باہمی افہام وتفہیم قائم رہے ☆ حکومت کا نظام بہتر بنائیں۔

سیڈرا © ٹیئر فنڈ 2012

ضمیمہ الف

فرہنگ Glossary

نوٹ: براہ کرم یاد رکھیں کہ یہ معنی اور توضیحات اور مفاہیم موسمی تغیرات اور ماحولیاتی انحطاط سے نقصان پذیری کے خطرات اور ان سے مطابقت پذیری کرنے کے اقدام کے حوالے سے وضع کئے گئے ہیں۔

تیزابی بارشیں	وہ بارش جس میں آلودگی کی وجہ سے تیزاب یا تیزابی اثرات پیدا ہو گئے ہوں۔
مطابقت پذیری	موسمی تغیرات اور ماحولیاتی آلودگی کے ساتھ موزونیت
آب اندوخت	زیر زمین پانی کا منبع
بنجر	جب پانی یا زرعی پانی کی شدید کمی سے زمین فصل دینے کے قابل نہ رہے
برفشار	برف کے وہ تودے جو غیر متوقع طور پر اچانک نیچے گرتے ہیں
آگاہی دینا	عام لوگوں کو بتانا اور سکھانا کہ انہیں کیا خطرات درپیش ہیں اور نقصانات سے بچنے کے لئے کیا اقدام کئے جا سکتے ہیں۔
حیاتیاتی تنوع	کسی علاقے میں نباتات (درختوں اور پودوں) اور حیوانات کی انواع و اقسام
صلاحیت یا استعداد	وہ صفات اور ذرائع جو خطرات اور خدشات کا قبل از وقت اندازہ لگانے، مقابلہ کرنے، مزاحمت کرنے اور پھر بحال ہونے کے لئے درکار اور استعمال ہوں۔
موسم	کسی علاقے کا اوسط موسم جس میں درجہ حرارت، ہوا کا دباؤ، دھوپ، بادلوں کا چھایا رہنا اور ہوا اور آندھیاں شامل ہوتی ہیں۔
موسمی تغیرات (CC)	طویل عرصے پر محیط موسمی تبدیلیاں جو قدرتی طور پر انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہوتی ہیں۔
موسمی تغیرات سے مطابقت پذیری (CCA)	موسمی تغیرات سے ہم آہنگ ہونے یا اُن کا مقابلہ کرنے کے لئے اقدام کرنا
موسم کی پیش گوئی	جیسے سائنسدان پہلے سے اطلاع دیتے ہیں کہ مستقبل میں موسم میں کیا اور کیسی تبدیلیاں واقع ہوں گی
موسم میں قلیل المدتی تنوع	موسم میں اکثر تھوڑے عرصے میں رُونما ہوتے رہنے والی تبدیلیاں۔
ساحلی کٹاؤ	لہریں، موجیں اور مد و جزر سے ساحلی پٹی کٹتی اور چھوٹی ہوتی جاتی ہے۔
ساحل کا تحفظ	ساحلی کٹاؤ کو روکنا یا کم کرنا۔ مثال کے طور پر مینگروز 'کرنا' کے درخت اور 'ڈنگے' کی چٹانیں ساحلی پٹی کو سیلابوں اور کٹاؤ کی وجہ سے ہونے والے نقصان سے بچاتی ہے۔
کمیونٹی نقصان پذیری اور استعداد کا اندازہ	بہت سے ذرائع اور مددگار وسائل موجود ہیں جن سے متعلقہ لوگوں کو بتایا اور سمجھایا جاتا ہے کہ کیا اور کیسے خطرات ہیں جو انہیں درپیش ہیں، اور کیا اقدام کئے جائیں کہ اثرات یا نقصان کم سے کم ہو۔
گردباد	زوردار اور چکر میں چلنے والی گرد آلود ہوا اور بارش
جنگل کی کٹائی deforestation	جنگلات کاٹ کر غیر جنگلاتی علاقہ بنا دینا۔ بعض اوقات قدرتی عوامل سے بھی ایسا ہوتا ہے۔ بسا اوقات انسان ایندھن کے لئے اور لکڑی کا فرنیچر بنانے یا تعمیراتی کاموں کے لئے درخت کاٹ دیتے یا درخت اور جھاڑیاں جلا دیتے ہیں۔
صحرا بننے کا عمل	خشک اور بے آب علاقوں میں زمین کا مسلسل انحطاط (کٹاؤ وغیرہ) موسمی تغیرات یا انسانی کارروائیوں سے ہوتا ہے۔ ان کا سبب بننے والے انسانی اقدام' مویشی حد سے زیادہ کھلے چھوڑ دینا کہ گھاس اور پتے وغیرہ کھائیں، حد سے زیادہ کاشتکاری کرنا اور درختوں کی کٹائی کرنا ہیں۔

آفت/ تباہی/ بربادی	جب کسی نقصان پذیر گروہ پر کوئی آفت آپڑتی ہے اور جان و مال، املاک اور ذرائع معاش کو وسیع پیانے پر نقصان پہنچتا ہے اور متعلقہ لوگ اپنے ذرائع اور وسائل سے ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔
آفات کے خطرے کو کم کرنا/ روکنا(DRR)	وہ اقدام کرنا جن سے ممکنہ نقصان کم سے کم ہو یا آفت کی زد میں آنے کا امکان کم کیا جائے، لوگوں کی نقصان پذیری کم کی جائے اور مقابلہ کرنے کی صلاحیت بڑھائی جائے۔
خشک سالی	طویل عرصہ جس کے دوران کسی علاقے میں بارش نہ ہو، یا نا کافی ہو یا کسی ذریعے سے پانی دستیاب نہ ہو۔
ماحولیات ecology	نباتات (پودوں)، حیوانات اور ماحول کا باہمی عمل اور ردِعمل
ماحول	اردگرد کی قدرتی، طبعی اور مادی چیزیں۔ اس کا مطلب انسانی اور سماجی ماحول بھی ہے۔
ماحولیاتی انحطاط(ED)	قدرتی ماحول کی اس صلاحیت میں کمی آجائے کہ وہ سماجی اور ماحولیاتی ضروریات پوری نہ کر پائے
ماحولیاتی انحطاط سے مطابقت پذیری کرنا (EDA)	ماحولیاتی انحطاط کے اثرات سے مطابقت پیدا کرنے کے اقدامات یا کارروائیاں
تشخیص وتعین کرنا	کسی منصوبے یا پروگرام کے اختتام یا مکمل ہونے کے بعد عملی طور پر دیکھنا کہ کیا حاصل ہوا ہے یا کتنی کامیابی ہوئی ہے۔
حیوانات نامہ fauna	حیوانات کن انواع واقسام کے اور کتنی تعداد میں موجود ہیں
سیلاب	پانی کی بہت بڑی مقدار جو کناروں سے اوپر بہتی اور زمین کو ڈبو دیتی یا ڈھانک لیتی ہے۔
ارضی درجہ حرارت میں اضافہ	گرین ہاؤس گیس کے اثرات سے کرۂ ارض کے درجہ حرارت میں اوسط اضافہ (دیکھئے گرین ہاؤس گیس)
حکومت goveranancĕ	کسی ملک، مقامی علاقہ، تنظیم/ انجمن، نظام یا عمل کو چلانے یا قائم رکھنے کا طریقہ کار۔
گرین ہاؤس گیس (GHG)	آلودگی سے گیس پیدا ہو کر کرۂ ارض کے ماحول میں شامل ہو جاتی ہے جس سے زمین گرم سے گرم تر ہو جاتی اور سورج کی کرنیں ہمارے کرۂ ارض میں داخل ہو جاتی ہیں۔ اس گرین ہاؤس کے اثر سے طویل المدتی موسمی تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔ گرین ہاؤس گیس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین، نائٹرؤس اکسائیڈ، اوزون اور آبی بخارات شامل ہوتے ہیں۔
ارضی پانی	وہ پانی جو زمین کے نیچے موجود ہے یا وہاں سے حاصل کیا جاتا ہے۔
برساتی ریلوں سے گھاٹیاں بننا gullying	وہ عمل جس سے بارش کا پانی تیزی سے بہتا اور گڑھے، جوہڑ اور چھوٹی وادیاں (Gullies) بناتا ہے۔ یہ پانی زمین سے نرم اور اُکھڑی ہوئی مٹی کو بہا لے جاتا اور زمین کا حاصل یا پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔
خطرہ hazard	کوئی قدرتی یا انسان کی پیدا کردہ صورت حال یا واردات جس کے نتیجے میں نقصان ہوتا یا کوئی زخمی ہو جاتا ہے۔
گردباد hurricaine	تند و تیز آندھی جو چکر میں چلتی اور کبھی کبھار اس کے ساتھ ساتھ بارش بھی ہوتی ہے۔ انگریزی میں اسے "ٹائی فون" (Typhoon) بھی کہتے ہیں۔
ارضی انحطاط	وہ عمل جس سے زمین کی پیداواری صلاحیت کم ہو جائے۔ اس کی ممکنہ انسانی وجوہات یہ ہیں: جنگلات کاٹنا یا آگ لگا دینا، حد سے زیادہ معدنیات نکالنا، حد سے زیادہ کاشتکاری کرنا، بہت زیادہ مویشی چرانا جس سے زمین کی اوپر کی سطح اُکھڑ جاتی، آندھیوں سے اُڑ جاتی یا سیلاب سے بہہ جاتی ہے۔ کیمیائی کھادوں کا بے حد استعمال یا آبادی میں اضافہ اور انتقال آبادی بھی اس کی ایک وجہ ہے۔

مٹی کے تودے گرنا	زمین کی بڑی مقدار کا ڈھلان سے نیچے کھسکنا، پھسلنا یا گرنا۔
ناموزونیت	منصوبے کے ڈیزائن جو لاشعوری طور پر موسمی تغّر اور ماحولیاتی انحطاط کے سلسلے میں مسئلہ یا مشکل پیدا کرتے ہیں
قیاس	تمام سرگرمیوں میں کسی مسئلے پر غور و خوض کرنا اور اُسے تمام کاموں کے مکمل ہونے پر اثر انداز ہونے دینا
تخفیف/کمی کرنا	موسم سے مطابقت پذیری کرنے کی وضاحت: خطرہ روکنے یا کم کرنے کے اقدام/کارروائیاں۔ مثلاً گرین ہاؤس سے گیس کے اخراج کو کم کرنا تا کہ موسمی تغیرات میں کمی آئے۔ آفات کے خطرات کو کم کرنے (DRR) کے اثرات کی صلاحیّت میں کمی کی پیمائش۔
مون سون	استوائی اور زیریں استوائی علاقوں میں معمول سے بہت زیادہ بارشیں جو کئی ہفتوں تک ہوتی رہتی ہیں۔
باہمی رابطہ	معاشرتی یا پیشہ ورانہ رابطوں کے ذریعے معلومات حاصل کرنا اور آگے دوسروں تک پہنچانا۔
حد سے زیادہ چرائی overgrazing	مویشی چرانے کا عمل حد سے زیادہ عرصے تک جاری رہنا، یعنی گھاس پودوں اور درختوں کو بحالی کے لئے وقت نہ دیا جانا۔ اس طرح زمین کی کارکردگی اور پیداوار صلاحیت کم یا ختم ہو جاتی ہے۔
زیادہ نکالنے کا عمل overabstraction	وسائل کا حد سے زیادہ اخراج کرنا، جیسے کہ زمین میں سے پانی یا خام تیل اِس طرح سے نکالنا جو قدرتی عمل کے ذریعے پھر سے بحال نہ ہو سکے۔
حد سے زیادہ کاشتکاری کرنا	ایسی کاشتکاری جو زمین کی پیداواری صلاحیّت کم کر دے۔ مثلاً زیادہ لمبے عرصے کے لئے کھیت کو بغیر کسی وقفے کے مسلسل کاشت کرتے رہنا، کیڑے مکوڑے مارنے کے لئے حد سے زیادہ کیمیائی ادویات کا استعمال کرتے رہنا اور کھادوں کا ضرورت سے زیادہ استعمال زمین سے اُن قدرتی تحفظات کا خاتمہ کر دیتا ہے جو کھیتوں کے لئے ضروری ہیں۔
شراکت	اُن فیصلوں اور کارروائیوں میں لوگوں کو شامل اور شریک کرنا جن سے وہ متاثر ہوتے ہیں۔
شراکت کے مددگار وسائل	وہ سرگرمیاں جو لوگوں کو موقع دیتی ہیں کہ وہ اپنی روزانہ زندگی کے حقائق اور مسائل کا اظہار کر سکیں اور اُن کا تجزیہ کریں۔
آلودگی	کسی قدرتی وسیلے کو گندہ کرنا یا ایسی چیزیں ڈالنا جس سے اُس کی افادیت کم یا ختم ہو جائے۔ مثلاً صنعتی فضلہ، گلی محلوں کا گندہ پانی ٹھوس ناکارہ چیزیں کاشتکاری کم کیمیائی چیزیں اور کھادیں۔
برفشار (Precipitation)	بارش، برف باری یا اولے۔
دباؤ	وہ اقدام یا سرگرمیاں جو نقصان پذیری کا سبب بنتی ہیں۔
منصوبے کا چکر	منصوبوں پروگراموں اور تنظیموں کی منصوبہ بندی اور پلاننگ کرنے اور انہیں چلانے کا عمل۔ اس عمل کو ایک چکر (Cycle) کی صورت میں مرتب کیا جا سکتا ہے۔ جو اُسے اگلے مرحلے کی طرف لے جاتا ہے۔
لچک	خطرات کا سامنا کرنے اور کام جاری رکھنے کی صلاحیت۔
ریٹروفٹنگ retrofitting	نئی صنعتی اشکال پرانے نظام میں شامل کرنا۔ مثلاً پہلے سے موجود عمارت مضبوط کرنا کہ وہ متوقع سیلاب کا مقابلہ کر سکے۔
نالے بننا rilling	پانی کے بہاو کے باعث مٹی کے کٹاؤ سے نالے بننا
خطرہ (Risk)	کوئی نقصان دہ واقعہ ہونے کا امکان
بہاؤ	بارش، برف کے پگھلنے یا کسی اور منبع سے زمین کی سطح پر پانی کا بہاؤ۔
شورزدگی/کھار	نمک یا شور کا زمین میں یا پانی میں اکٹھا ہونا یا بڑھ جانا

شورزدہ پانی میں اضافہ	ساحل کے قریب مٹی یا زمینی پانی میں نمک کا اضافہ۔ ایسا اُس وقت ہوتا ہے جب ساحلی پٹی میں سے قدرتی پانی کا ضرورت سے زیادہ اخراج کیا جائے۔
سائنسی طریقہ	وہ معلومات جو ماہر سائنسدانوں نے بالکل سائنس کے قواعد وضوابط کے مطابق جمع کی ہوں۔
سائنسی نمونے	سائنسدان زمین اور زمین کی فضا کے نقلی نمونے بناتے اور حساب لگاتے ہیں کہ جب وہ مختلف طریقوں سے گرین ہاؤس گیسوں میں اضافہ کریں تو کیا اثرات مرتب ہوں گے۔
سطح سمندر کا بلند ہونا	بحر یا سمندر کی اوسط سطح میں اضافہ
ترسیب sedimentation	زیر زمین پانی سے ٹھوس مٹی کی تہیں الگ ہونا
نیم خشک/نیم بنجر علاقہ	جب کسی علاقے میں سالانہ بارشیں کم ہوتی ہیں اور قدرتی نباتات میں کمی آجاتی ہے تو اسے نیم خشک علاقہ کہتے ہیں۔
دھند smog	دھوئیں اور دھند کا امتزاج جس سے عموماً زیادہ گنجان آبادی والے صنعتی اور مصنوعاتی علاقوں میں واسطہ پڑتا ہے۔
مٹی کا انحطاط	انسانی کارروائیاں یا موسمی تغیرات جس سے مٹی کی پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔
حصہ دار stakeholder	وہ شخص یا گروہ جس کا تعلق کسی پراجیکٹ یا سرگرمی کے ساتھ ہو جو تنظیم کر رہی ہو۔
دشت	دیکھیے ''نیم خشک''۔ بغیر درختوں کے گھاس کے میدان۔
طوفانی ریلا	ساحل کے قریب پانی کی موجزنی۔ اس کا تعلق عموماً استوائی گردباد سے ہوتا ہے۔
دباؤ	وہ اقدام یا سرگرمیاں جو نقصان پذیری کا سبب بنتی ہیں۔
فروکشی subsidence	زیر زمین قدرتی طریقے سے تبدیلیاں رونما ہونا یا انسانی کاوشوں کے وسیلے آبادکاری ہونا
نیم استوائی خطے	زمین کے وہ علاقے جو استوائی خطوں کے شمال اور جنوب میں واقع ہیں۔ ان علاقوں کا موسم، موسم گرما میں عموماً گرم اور موسم سرما میں قدرے سرد ہوتا ہے۔ برف باری شاذ و نادر ہی ہوتی ہے۔
سطحی بہاؤ	بارش، برف کے پگھلنے یا دیگر ذرائع سے زمین کی سطح پر پانی کا بہاؤ۔
مدوجزر کا ریلا	استوائی گردباد کی وجہ سے ساحل کے قریب مدوجزر کا ریلا۔
استوائی خطوط	استوا کے دو متوازی خطوط یا ان کے قریب دونوں اطراف کا علاقہ۔
ٹنڈرا Tundra	درختوں کی آخری حد سے اوپر پہاڑی علاقہ
ٹائیفون	دیکھیے ''منطقہ حارہ کے گردباد''
ویکٹر بورن بیماری vector-borne disease	مکوڑے (insect) کے کاٹنے یا کسی دوسرے طریقے سے لگنے والی بیماری۔ مثلاً ملیریا، ڈینگی وغیرہ
منطقہ حارہ	زمین کا وہ خطہ جو خطِ استوا کے ساتھ ساتھ واضح ہے۔ یہاں موسم اکثر گرم اور بارانی ہوتا ہے۔ نباتات اور درخت خوب سرسبز ہوتے ہیں۔
نقصان پذیری	نقصان یا زخم لگنے کی اہلیت
آبی سطح	سطح زمین کے تعلق سے زیرِ زمین پانی کی سطح

Appendix B Useful resources

Blackman R (2003) ROOTS 5: Project Cy cle Management, Tearf und UK. Order f rom roots@tearf und.org or download f rom www.tearf und.org/tilz

Burton I, Diringer E, Smith J (2006) Adaptation to Climate Change: International Policy Options, Pew Centre on Global Climate Change www.unece.org/env /water/meetings/Water.and.Climate/f irst.meet/PEW_Adaptation.pdf

¦ Clarke S, Blackman R and Carter I (2004) Facilitation skills workbook, Tearf und UK. Order f rom roots@tearf und.org or download f rom www.tearf und.org/tilz

¦ Ehrhart C, Thow A, de Blois M, Warhurst A (2008) Humanitarian Implications of Climate Change: Mapping emerging trends and risk hotspots, Cooperativ e f or Assistance and Relief Ev ery where (CARE). Download f rom https://www.care.dk/21185/recompiled

¦ GEF and UNDP website Adaptation Learning Mechanism www.adaptationlearning.net

¦ IDS ORCHID tool: Assessing and Addressing Adaptation – Opportunities and Risks f rom Climate Change and Disasters www.ids.ac.uk/UserFiles/File/pov erty _team/climate_change/orchidf inal.pdf

¦ IFRC (2007) Red Cross / Red Crescent Climate Guide International Federation of Red Cross and Red Crescent Societies www.climatecentre.org

¦ IISD CRiSTAL tool (Community -based Risk Screening Tool – Adaptation & Liv elihoods) www.iisd.org/security /es/resilience/climate_phase2.asp

¦ IISD Task Force on Climate Change, Vulnerable Communities and Adaptation (2003) Liv elihoods and Climate Change: Combining disaster risk reduction, natural resource management and climate change adaptation in a new approach to the reduction of v ulnerability and pov erty www.iisd.org/pdf /2003/natres_liv elihoods_cc.pdf

¦ Kelly C, Khinmaung J (2007) Prepare to Liv e: Strengthening the resilience of communities to manage f ood insecurity in the Sahel region, Tearf und UK. Download f rom www.tearf und.org/tilz

¦ La Trobe S, Faleiro (2007) Why Adv ocate f or Disaster Risk Reduction? Tearf und UK. Download f rom www.tearf und.org/tilz

¦ Practical Action website – click on the lef t-hand menus, on 'Technical enquiries' then 'Adaptation to Climate Change' f or some examples of adaptation options on the website http://practicalaction.org/

¦ Prov ention Consortium Community Risk Assessment Methodologies and Case Studies www.prov entionconsortium.org/?pageid=43

¦ UNFCCC (2007) Climate Change: Impacts, Vulnerabilities and Adaptation to Climate Change in Dev eloping Countries http://unf ccc.int/f iles/essential_background/background_publications_htmlpdf/ application/txt/pub_07_impacts.pdf

¦ UNISDR (2009) UN International Strategy f or Disaster Reduction Terminology on Disaster Risk

Reduction www.unisdr.org/eng/library /UNISDR-terminology -2009-eng.pdf 68 CEDRA © TEARFUND 2009

CLIMATE CHANGE AND ENVIRONMENTAL DEGRADATION RISK AND ADAPTATION ASSESSMENT

¦ USAID (2007) Adapting to Climate Variability and Change: A Guidance Manual f or

Dev elopment Planning

www.usaid.gov /our_work/env ironment/climate/docs/reports/cc_v amanual.pdf

¦ Venton P, Hansf ord B (2006) ROOTS 9: Reducing risk of disaster in our communities, Tearf und

UK. Order f rom roots@tearf und.org or download f rom www.tearf und.org/tilz

¦ Venton P, La Trobe S (2008) Linking climate change adaptation and disaster risk reduction,

Tearf und UK. Download f rom www.tearf und.org/tilz

¦ Wiggins S, Wiggins M and Collins J (2008) ROOTS 13: Env ironmental Sustainability , Tearf und

UK. Order f rom roots@tearf und.org or download f rom www.tearf und.org/tilz

¦ World Bank (2008) Climate Resilient Cities – A Primer on Reducing Vulnerabilities to Disasters

(a self -assessment tool f or cities) www.worldbank.org/eap/climatecities

¦ World Bank (2008) Climate Change Portal http://sdwebx.worldbank.org/climateportal/